باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

Daily AAINA Quetta

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30 | بروز بدھ 05 اگست 2026، 1447 ہجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 207

جنوبی ایشیا میں امن کا قیام تنازعہ جموں وکشمیر کے پرامن حل سے جڑا ہے، صدر مملکت

جنوبی ایشیا میں پائیدار اور منصفانہ امن کا قیام تنازعہ جموں و کشمیر کے پرامن حل سے جڑا ہوا ہے ,صدر مملکت آصف علی زرداری

خاندان غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں، نوجوانوں کے لئے مواقع محدود ہیں اور معاشرے کو ایک طویل تنازعہ اور عدم استحکام کا سامنا ہے

اسلام آباد (سی ایم لنکس) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار اور منصفانہ امن کا قیام تنازعہ جموں و کشمیر کے پرامن حل سے جڑا ہوا ہے، آج ہم یوم استحصال کشمیر پر بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں، ہم ان کی بہادری، ثابت قدمی اور ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول کے لئے ان کی منصفانہ جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد ناگزیر، امیر مقام

مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں کا ماورائے عدالت قتل معمول بن چکا ہے، جبکہ پاکستان کشمیریوں کے حق خودارادیت کے لیے ہر عالمی فورم پر آواز اٹھا رہا ہے

خطے میں پائیدار امن کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ضروری ہے، مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام نے کہا ہے کہ یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ملک بھر میں تقریبات منعقد کی جائیں گی، اسلام آباد میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لیے واک کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر مقام نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور احمد کھتکہ کی کارکردگی رپورٹ پیش کر رہے ہیں

بلوچستان سے میری اکڑ کے نہ شاباش میں بلوچستان وزیر اعلیٰ

5 اگست 2019 کا غیر قانونی اقدام بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی تھا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

پاکستان اور بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کی جائز جدوجہد میں ہمیشہ ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ، پائیدار اور پرامن حل تک اپنی ہر ممکن سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا غیر قانونی اقدام بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں کی

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

پاکستان نے چین سے 1.3 ارب ڈالر کی ری فنانسنگ جلد مکمل کرنے کی درخواست کردی

قواعد وضوابط اور شرائط جلد فائنل ہونے پر رقم رواں ماہ کے دوران ہی پاکستان کو موصول ہو جائے گی، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے چین سے 1.3 ارب ڈالر کی ری فنانسنگ جلد مکمل کرنے کی باضابطہ درخواست کر دی۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی حکام کی چینی حکام سے ری فنانسنگ پر اس جلد مکمل کرنے کیلئے بات چیت جاری ہے، قواعد وضوابط اور شرائط جلد فائنل ہونے پر رقم رواں ماہ کے دوران ہی پاکستان کو موصول ہو جائے

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

موجودہ نظام بہترین ہے، مسائل کی وجہ آئین پر عمل نہ کرنا ہے، رانا ثنا اللہ

نئے صوبوں کی تشکیل حکومت کے ایجنڈے کا حصہ نہیں ہے، موجودہ پارلیمانی نظام ہی ملک کو چلانے کے لیے کافی ہے، مشیر برائے سیاسی امور

ایمانداری سے آئین کی پاسداری کریں تو یہی نظام مستقبل میں بھی ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے کے لیے مکمل طور پر فعال اور کامیاب رہے گا۔

اسلام آباد (سی این ایم) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ ملک کا موجودہ نظام بہترین ہے، مسائل کی اصل وجہ آئین پر عمل نہ کرنا ہے، اگر ہم پوری ایمانداری سے آئین کی پاسداری کریں تو یہی نظام مستقبل میں بھی ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے کے لیے مکمل طور پر فعال اور کامیاب رہے گا۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ نے واضح کیا ہے کہ نئے صوبوں کی تشکیل

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور کن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

پولیس فورس کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں، سینیٹر روبینہ خالد

پولیس کے شہدا نے اپنے خون سے امن، قانون کی بالادستی اور عوام کے تحفظ کی روشن تاریخ رقم کی ہے، چیئرپرسن بے نظیر اکم سپورٹ پروگرام

اسلام آباد (این این آئی) چیئرپرسن بینظیر اکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے یوم شہدائے پولیس پر قوم کے بہادر سپوتوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوم شہدائے پولیس پر وطن کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس شہدا کو سلام پیش کرتے ہیں۔ منگل کو جاری پیغام میں سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ پولیس کے شہدا نے اپنے خون سے امن، قانون کی بالادستی اور عوام کے تحفظ کی روشن تاریخ رقم کی ہے، قوم

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

این ایچ اے کا ریونیو 127 ارب ہو چکا، متعدد موٹرویز پر کام جلد شروع ہوگا، علیم خان

موٹروے پولیس کے 59 شہدا سمیت تمام شہدائے پولیس کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، وفاقی وزیر کا خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کا ریونیو 64 ارب روپے سے بڑھ 127 ارب روپے کی ریکارڈ سطح پر پہنچ چکا ہے جس کی بدولت پاکستان اب بغیر کسی بیرونی امداد کے اپنے وسائل سے موٹرویز اور شاہراہوں کا نیٹ ورک پھیلا رہا ہے، کرتار پور اور ننکانہ صاحب کو جوڑنے کے لیے تاریخی گرونانک ایکسپریس وے اسلام آباد تا لاہور سفر میں 100 کلومیٹر کی بچت

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

پاکستان اور ایران کا دوطرفہ تجارت 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ایران نے دوطرفہ تجارت کو 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور ایران کے درمیان مشترکہ

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

امیر مقام کا سیدو شریف ہسپتال کا دورہ، دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی

وفاقی حکومت متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، وفاقی وزیر کی یقین دہانی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان وصدر پاکستان مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا انجینئر امیر مقام نے سوات میں دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کے لیے سیدو شریف ہسپتال کا دورہ کیا جہاں انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی جبکہ وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

اوورسیز پاکستانیوں کیلئے بڑی سہولت، لندن سے پنجاب کی پہلی ڈیجیٹل اراضی رجسٹری کامیابی سے مکمل

لاہور (این این آئی) پنجاب لینڈ ریکارڈز اتھارٹی بورڈ آف ریونیو پنجاب نے اوورسیز پاکستانیوں کو جدید، محفوظ اور سہل اراضی خدمات کی فراہمی کے سلسلے میں ایک اہم سنگِ میل عبور کرتے

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

شہدائے پولیس کی قربانیاں قومی تاریخ کا روشن باب ہیں، محسن نقوی

ملک میں امن وامان کے قیام کے لیے پولیس فورس کی خدمات قابل فخر ہیں، وزیر داخلہ کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ شہدائے پولیس کی قربانیاں قومی تاریخ کا روشن باب ہیں۔ جاری کیے گئے بیان میں پولیس کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ پولیس کے شہدا قوم کے حقیقی ہیروز ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ ان کی لازوال قربانیاں قوم ہمیشہ یاد رکھے گی۔ محسن نقوی نے کہا کہ ملک میں امن وامان کے قیام کے لیے پولیس فورس کی خدمات قابل فخر

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

جمعیت بلوچستان حکومت کا حصہ نہیں بنے گی، مولانا فضل الرحمٰن

محمود خان اچکزئی کو مشورہ ہے کہ اپوزیشن کا اجلاس بلایا جائے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں حکومتی رٹ موجود نہیں، جبکہ ملک کے تمام مسائل کا واحد حل آئین پر عملدرآمد اور قومی مشاورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاقت کے استعمال سے کبھی مسائل حل نہیں ہوتے اور عوام کو اپنے ہی علاقوں

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی سی بی سے معلومات فراہمی کا حکم معطل کردیا

عدالت نے پاکستان انفارمیشن کمیشن اور شہری کاشف شہزاد اعوان کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے پاکستان اور جنوبی افریقہ کی ون ڈے سیریز سے حاصل آمدن، اخراجات اور دیگر تفصیلات فراہم کرنے سے متعلق پاکستان انفارمیشن کمیشن کا حکم معطل کر دیا۔ چیف جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی درخواست پر سماعت کی اور حکم امتناع جاری کرتے ہوئے پاکستان انفارمیشن کمیشن کا 9 جولائی کا فیصلہ آئندہ سماعت تک معطل کر

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات، پولیس کو تھرمل گنز فراہم

داخلہ وخروج کے راستوں پر چیکنگ سخت، کرفیو اور موبائل سروس کی عارضی معطلی کی تجاویز زیر غور

کوئٹہ (یو این اے) یوم آزادی 14 اگست کے موقع پر امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر سیکیورٹی مزید سخت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق شہر میں کرفیو نافذ کرنے اور موبائل فون نیٹ ورک عارضی طور پر بند کرنے کی تجاویز زیر غور ہیں، تاہم اس حوالے سے تاحال کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس اہلکاروں کو جدید تھرمل گنز سے لیس کر دیا گیا ہے، جبکہ کوئٹہ کے داخلی اور خارجی راستوں پر

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں بے ضابطگیوں کا انکشاف

مقامی بڈرز کو نظرانداز، قواعد کے برعکس تقرریوں اور ٹینڈرز پر عوامی حلقوں کے سنگین سوالات

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ سے متعلق باخبر ذرائع نے انتہائی تشویشناک انکشافات کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ادارے میں بڑے پیمانے پر مبینہ مالی اور انتظامی بے ضابطگیاں جاری ہیں، جن کے باعث صوبے میں معیاری تعلیم کے فروغ کی راہ میں سنگین رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق بورڈ کے بعض

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

اپوزیشن بامقصد مذاکرات کیلئے تیار ہے، حکومت سنجیدہ نہیں، راجہ ناصر عباس

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ اپوزیشن مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن حکومت سنجیدہ نہیں ہے، اپوزیشن بامقصد مذاکرات کے لیے وزیر اعظم اور حکومتی وفد سے ملاقات پر تیار ہے، حکومت اپنے قدم بڑھائے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے راجہ ناصر عباس کا کہنا تھا اپوزیشن نے ہمیشہ

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

موجودہ سسٹم عوام کا اعتماد کھو چکا ہے، سینیٹ ناگزیر ہے، بیرسٹر گوہر

وزیر اعظم اعتماد کا ووٹ کھو بیٹھے، یہ سسٹم لپیٹ لیں اور الیکشن کی طرف جایا جائے . چیئرمین تحریک انصاف

وزیر اعظم کو فی الفور اسمبلی اجلاس بلا کر اعتماد کا ووٹ لینا چاہئے تھا جس میں وہ ناکام رہے اس لیے حکومت بھی اب نہیں رہی

اسلام آباد (اے این این) راولپنڈی: تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ وزیر اعظم اعتماد کا ووٹ کھو بیٹھے، یہ سسٹم لپیٹ لیں اور الیکشن کی طرف جایا جائے۔ اڈیالہ جیل کے قریب دھرنا ناکہ پر صحافیوں سے گفت گو میں انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں نیشنل حکومت کی اشد ضرورت ہے، الیکشن کی طرف جایا جائے یہ سسٹم لپیٹ لیں اس سسٹم میں جس طرح بھی ہوا

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

ٹی ڈی اے پی کی کسانوں کو نئے چینی مکئی پروٹوکول پر تربیت، 5 اضلاع میں سیمینارز کا انعقاد کیا گیا

پانچ روزہ سیمینارز میں مکئی برآمدی معیار، تحل کی جدید کاشت، زرعی بہترین طریقوں اور مالی معیار کی پابندی پر خصوصی تربیت فراہم کی گئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کی زرعی برآمدات، خصوصاً چین کو مکئی کی برآمدات بڑھانے کے مقصد سے ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے پی) نے نئے چینی مکئی درآمدی پروٹوکول پر عمل درآمد، تحل کی بہتر پیداوار، جدید زرعی طریقوں اور معیار کی پابندی سے متعلق پانچ روزہ سیمیناروں کا سلسلہ کامیابی سے مکمل کر لیا۔ سیمینار اوکاڑہ، ساہیوال، خانیوال، وہاڑی اور لیہ میں منعقد ہوئے، جن میں کسانوں، برآمد کنندگان، زرعی ماہرین اور سرکاری حکام نے شرکت کی۔ پروگرام کا مقصد پاکستان کی دو اہم زرعی اجناس، مکئی اور تحل، کی برآمدی استعداد کو بہتر بنانا تھا۔ گوادر پرو کے مطابق یہ پروگرام ٹی ڈی

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

مذاکرات جاری، ایران کو آخری موقع دینا چاہتا ہوں، ٹرمپ

معاہدہ نہ ہوا تو ایران کے لیے ایک اچھے معاہدے پر دستخط کرنے کا یہ آخری موقع ہوگا گفتگو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نیا یک بار پھر دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ مذاکرات جاری ہیں، ایران کو تباہ کن کارروائی سے پہلے آخری موقع دینا چاہتا ہوں، ڈیل نہ ہوئی تو اسے تباہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم اس وقت ایران سے بات چیت کر رہے ہیں، اور یہ ایران کی درخواست پر ہو رہی ہے۔ اس عمل کی حمایت سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور بالخصوص قطر کر رہے ہیں، جبکہ کئی دیگر ممالک نے بھی رابطہ کیا ہے۔ ٹرمپ نے خبردار

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

قابض افغان طالبان رجیم کے خلاف بڑھتی مخالفت، مسلح گروپوں کی مزاحمت میں تیزی

افغان طالبان کے خلاف مختلف مزاحمتی گروہوں کا ممکنہ اتحاد رجیم کیلئے بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے، رپورٹ

کابل (این این آئی) طالبان کے افغانستان میں حکومت میں آنے کے بعد پہلی بار سابق افغان فوجی جنرل نے منظر عام پر آ کر طالبان رجیم کو چیلنج کیا۔ سابق افغان فوجی کمانڈر اور افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے سربراہ جنرل سمیع سادات مجاہد بارسے فوجی کارروائیوں کا اعلان کیا۔ صحافی عبداللہ جان صابر نے سابق افغان جنرل سمیع سادات کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام پر مظالم اور خواتین کی تعلیم پر پابندیوں کی وجہ سے افغان عوام طالبان رجیم سے بدظن ہو چکے ہیں۔ افغان طالبان عوام کی خدمت کا موقع ملنے کے باوجود عوامی فلاح کے بجائے اپنے مفادات کے تحفظ میں مصروف ہیں، دہشت گردوں

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

سعودی عرب کا ٹرمپ پر ایران کیخلاف مزید حملوں سے گریز کیلئے زور

سعودی عرب اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ حوثی باغیوں سے لاحق خطرے سے نمٹنے کے لیے صرف فوجی طاقت کافی نہیں، ماہرین

ریاض (این این آئی) سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے امریکا اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر فوجی کارروائی کے بجائے مذاکرات کو ترجیح دینے پر زور دیا ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق گزشتہ روز ہونے والی ٹیلیفونک گفتگو میں ولی عہد نے اس بات پر زور دیا کہ کشیدگی میں کمی کے لیے مذاکرات کو ترجیح دی جائے اور ہر ممکن کوشش کی جائے تاکہ حالات کو پرسکون بنا کر سفارتی حل کی راہ ہموار ہو سکے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران پر کسی بڑے حملے کے خلیجی خطے کے لیے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں، اسی تناظر میں ولی عہد نے خلیجی خطے کے امن واستحکام کو برقرار رکھنے

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

سوات خودکش حملہ، ہیومن رائٹس کمیشن نے حکومت سے بڑا مطالبہ کردیا

لاہور (این این آئی) ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے سوات میں ہونے والے خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے واقعے کی شفاف اور غیر جانبدار تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ حملے کے ذمہ دار عناصر کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ ایچ آر سی پی کے بیان کے مطابق سوات حملے میں کم از کم 17

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور ایرانی وزیر تجارت ڈاکٹر محمد اتابک مشترکہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی بلوچستان کے ضلع لکھی کو نصیر آباد ڈویژن میں شامل کرنے کے حکومتی فیصلے کیخلاف بلوچستان ہائیکورٹ میں پٹیشن دائر کر رہے ہیں

ہرنائی، پان غر کے مقام پر یونفون ٹاور کو نقصان، ضلع بھر میں انٹرنیٹ سروس 10 روز سے معطل

محکمہ صحت کا آن لائن سسٹم، طلبہ کی تعلیم اور کاروباری امور شدید متاثر؛ شہریوں کا سروس کی فوری بحالی کا مطالبہ

ہرنائی (یو این اے) ضلع ہرنائی کے پہاڑی علاقے پان غر میں نصب یونفون کے مواصلاتی ٹاور کو نامعلوم افراد کی جانب سے نقصان پہنچانے کے باعث ضلع کے ضلعی ہیڈکوارٹر سمیت دیہی علاقوں میں یونفون کی انٹرنیٹ ڈیٹا سروس گزشتہ 10 روز سے مکمل طور پر معطل ہے۔ تفصیلات کے مطابق ہرنائی، شاہرگ، کھوست، اسپین تنگی، ماکس، زردالو اور گردونواح میں انٹرنیٹ سروس بند ہونے سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ دوسری جانب حکومت نے محکمہ صحت سمیت دیگر سرکاری محکموں کی حاضری اور اہم خدمات کو آن لائن کر دیا ہے۔ سروس کی بندش کے باعث محکمہ صحت کے ملازمین اپنی روزانہ کی رپورٹنگ اور ڈیٹا انٹری مکمل کرنے سے قاصر ہیں۔ اسی طرح آن لائن کلاسز لینے والے طلبہ، کاروباری افراد اور عام صارفین بھی شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ دس روز سے یونفون کمپنی نے انٹرنیٹ سروس کی بحالی کے لیے کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا۔ کمپنی صارفین کو نئے پیکج کی فروخت میں مصروف ہے لیکن صارفین کی مشکلات کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جا رہی۔

کوئٹہ، میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے ریٹائرڈ ملازمین تین ماہ سے پینشن کی بندش کیخلاف پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں

خضدار، رکنِ صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ کے رشتہ دار واجہ عبدالغفور کی رہائش گاہ پر مسلح حملہ

بزرگ اور معزز شخصیات کو نشانہ بنانا بلوچ روایات کے منافی ہے، ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے، ترجمان نیشنل پارٹی

خضدار (یو این اے) ترجمان نیشنل پارٹی خضدار نے نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکنِ صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ کے پھوپھی زاد، بزرگ اور معزز شخصیت واجہ عبدالغفور کی رہائش گاہ پر نامعلوم مسلح افراد کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قسم کے بزدلانہ اور افسوسناک واقعات معاشرے میں خوف و ہراس پھیلانے اور امن و امان کو سبوتاژ کرنے کی مذموم کوشش ہیں، جنہیں کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ ترجمان نے کہا کہ بزرگ شخصیات اور معزز شہریوں کو نشانہ بنانا نہ صرف قابلِ مذمت عمل ہے بلکہ یہ بلوچ روایات، سماجی اقدار اور انسانی اصولوں کے بھی سراسر منافی ہے۔ ایسے واقعات عوام میں بے چینی پیدا کرتے ہیں اور ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ واقعے کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کر کے حملے میں ملوث عناصر کو قانون کے

کوئٹہ: ایک بچہ پانی کے سپلائی ٹینکر سے اپنے پیلے رنگ کے کین میں پانی بھر رہا ہے

اوتھل، سابق ایس ڈی او کیسکو مشتاق احمد مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے قرآن خوانی اور دعائے مغفرت کی

اوتھل (یو این اے) سابق ایس ڈی او کیسکو مشتاق احمد مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے قرآن خوانی، دعائے مغفرت تفصیلات کے مطابق سابق ایس ڈی او کیسکو مشتاق احمد مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے اے ایل پی سینٹر گلشنِ طاہریہ بھوانی، حب میں قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مرحوم کے ایصالِ ثواب، مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ قرآن خوانی میں مرحوم کے صاحبزادگان ذوالفقار مشتاق، وقار مشتاق، عزیز و اقارب، دوست احباب اور معزز شہریوں نے شرکت کی۔ شرکا نے مرحوم کی دینی و سماجی خدمات کو خراج

چاغی کے علاقے میں ٹریفک حادثے میں ایک بچہ جاں بحق

دالبندین (این این آئی) چاغی کے نواحی علاقے آمری میں محکمہ صحت کی ویکسینیشن ٹیم کی گاڑی اور سامنے سے آنے والی تیز رفتار کار کے درمیان خوفناک تصادم، حادثے میں ایک بچہ جاں بحق جبکہ محکمہ صحت کی ٹیم کے افراد سمیت 9 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو شیخ فہد ہسپتال دالبندین منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت میں کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔ چاغی کے نواحی گاؤں آمری میں محکمہ صحت کی ویکسینیشن ٹیم معمول کی ویکسینیشن مہم کے سلسلے میں آمری جا رہی تھی کہ علاقے میں سامنے سے آنے والی ایک تیز رفتار کار سے ان کی گاڑی کا آمنے سامنے تصادم

ہجرت کے قافلے، قربانیوں کی داستانیں اور شہدا کا لہو پاکستان کی اصل بنیاد

اسلام آباد (این این آئی) ماہِ اگست شروع ہوتے ہی آزادی کی خوشیاں لاکھوں عظیم قربانیوں کی یادوں کے ساتھ دلوں میں اتر آتی ہیں۔ قیامِ پاکستان کے عینی شاہد بزرگ شہری نے بتایا کہ قیامِ پاکستان کا اعلان ہوتے ہی مسلمان اپنے نئے وطن آنے کیلئے بہت پرجوش تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمانوں نے اپنے الگ وطن کیلئے اپنا سب کچھ قربان کیا شہدا اور مہاجرین کی عظیم قربانیوں ہی نے پاکستان کی بنیاد رکھی۔۔

5 اگست کا سیاہ دن کشمیری عوام فراموش نہیں کریں گے، سید صادق آغا

بھارت کے یکطرفہ اقدامات اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر و معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے 5 اگست یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019 جنوبی ایشیا کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو یکطرفہ طور پر ختم کر کے اقوام متحدہ کی قراردادوں، بین الاقوامی قوانین اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے یہ غیر قانونی اقدامات کشمیری عوام کے جذبِ حریت کو کمزور نہیں کر سکے بلکہ آزادی کی تحریک پہلے سے زیادہ مضبوط ہوئی ہے۔ کشمیری عوام نے ہر ظلم کے قلم، جبر، کرفیو، گرفتاریوں اور انسانی حقوق کی پامالیوں کے باوجود اپنے حقِ خودارادیت کے مطالبے سے دستبردار ہونے سے انکار کیا ہے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کشمیری عوام کی منصفانہ جدوجہد کی بھرپور حمایت کرتی ہے اور سمجھتی ہے کہ مسئلہ کشمیر کا واحد پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہی ممکن ہے۔

صحبت پور، پولیس لائنز میں شہدائے پولیس کی یاد میں پروقار تقریب

شہدا ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، انہیں بھولنے والا انسان کہلانے کا بھی مستحق نہیں ہے، ایس پی صحبت پور خلیل اللہ کاکڑ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور پولیس لائنز میں پولیس کے شہید جوانوں اور افسران کی لازوال قربانیوں کی یاد میں ایک پروقار اور جامع تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کے دوران ایس پی صحبت پور خلیل اللہ کاکڑ نے یادگار شہدا پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور سلامی پیش کی۔ اس موقع پر علمائے کرام کی جانب سے ایصالِ ثواب کے لیے قرآن خوانی کی گئی اور شہدائے پولیس کے درجات کی بلندی کے لیے اجتماعی دعا بھی مانگی گئی۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایس پی صحبت پور خلیل اللہ کاکڑ نے کہا کہ صحبت پور پولیس کے شہدا ہمارے اپنے ہیں۔ اور ہم ان کے حقیقی وارث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنے شہدا کی قربانیوں کو بھولنے والا شخص کسی صورت اچھا افسر تو دور، انسان کہلانے کے بھی لائق نہیں ہے۔ شہدائے پولیس ہمارا فخر اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، اور ان کے لواحقین کی دیکھ بھال اور یاد کو زندہ رکھنا ہماری اولین ترجیح رہے گی۔

کوئٹہ، جمعیت کوئٹہ کے ضلعی قائدین کا مختلف یونٹوں کا تفصیلی دورہ، تنظیمی امور کا جائزہ

جمعیت اور عوام کا تعلق چولی دامن کا ہے، بااثر قوتوں کی سازشیں ہمیشہ ناکام ہوئی ہیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام تنظیمی استحکام اور شعبہ جاتی فعالیت کا جائزہ لینے کے سلسلے میں ضلعی قائدین نے مختلف یونٹوں کا تفصیلی دورہ کیا، جن میں ابوبکر صدیق یونٹ کلی اسماعیل، جناح ٹاؤن یونٹ، کلی شاہو یونٹ، مسلم اتحاد کالونی یونٹ، شمس المدارس غفور ٹاؤن یونٹ، عبداللہ ابن زبیر یونٹ بکرا منڈی، عبداللہ بن مسعود یونٹ بکرا منڈی اور ملک حسن کالونی یونٹ شامل تھے۔ اس موقع پر مولانا خورشید احمد، شیخ مولانا عبدالاحد، حافظ شبیر احمد مدنی، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، مولانا عبدالبصیر، حافظ مسعود احمد، حافظ رشید احمد، حاجی ولی محمد بزنجو، عبدالصمد ھیار، حافظ سراج الدین، شاہ زاہد مشوانی، مولوی علی جان، میر سرفراز شاہوانی، میر حشمت لہڑی، عبدالباری شہزاد، مولانا جمال الدین حقانی اور مفتی رشید احمد حقانی نے شرکت کی۔ دورے کے دوران تمام یونٹوں کی تنظیمی کارکردگی، مختلف شعبہ جات کی فعالیت، جاری سرگرمیوں، عوامی رابطہ مہم اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ ذمہ داران نے اپنی تجاویز بھی پیش کیں۔

ژوب، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کا وضاحتی اعلامیہ

ژوب (یو این اے) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے مرکزی سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری اعلامیے میں واضح کیا گیا ہے کہ مرکزی انجمن تاجران ضلع ژوب کے آئینی اور باقاعدہ انتخابات پہلے ہی منعقد ہو چکے ہیں، جن کے بعد صوبائی صدر کی منظوری سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ اس کے مطابق باران خان کلیوال صفی صدر، حاجی محمد دین خروٹی جنرل سیکرٹری، حبیب الرحمٰن کاکڑ سینئر نائب صدر، حاجی جمعہ رحیم سرپرست اعلیٰ، یوسف احمد شاہ چیئرمین، تاج محمد شیرانی پریس سیکرٹری اور عبدالغفور مندوخیل میڈیا کوآرڈینیٹر سمیت دیگر منتخب کابینہ اپنے فرائض انجام دے رہی

ڈیرہ اللہ یار، ڈسٹرکٹ پولیس جعفر آباد کے زیرِ اہتمام پولیس لائنز میں یومِ شہدائے پولیس کی پروقار تقریب

شہدا کی قربانیاں قوم کے لیے مشعلِ راہ ہیں، ان کا مشن جاری رکھا جائے گا، ایس ایس پی جعفر آباد محمد معروف عثمان

ڈیرہ اللہ یار (یو این اے) یوم شہدائے پولیس کے موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس جعفر آباد کی جانب سے پولیس لائن میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہدائے پولیس کو بھرپور خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ تقریب ایس ایس پی جعفر آباد محمد معروف عثمان کی قیادت میں منعقد ہوئی، جو اسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر اور ڈی آئی جی نصیر آباد ریج کامران نواز بلوچ کی ہدایات کی روشنی میں منعقد کی گئی۔ تقریب کا آغاز سلامِ شہدا سے ہوا، جس کے بعد قرآن خوانی، ایصالِ ثواب اور خصوصی دعا کا اہتمام کیا گیا۔ دعا میں شہدائے پولیس کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کے ساتھ ساتھ ملک میں امن و استحکام کے لیے بھی دعائیں کی گئیں۔ بعد ازاں ایس ایس پی جعفر آباد محمد معروف عثمان نے شہدا کی قبروں پر حاضری دی، پھولوں کے گلدستے پیش کیے اور فاتحہ خوانی کی۔

کوئٹہ، صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی اور پارلیمانی سیکرٹری فشریز میر برکت علی رند ملاقات کر رہے ہیں

بی میں یومِ شہدائے پولیس انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا، شہدا کو شاندار خراجِ عقیدت

بی (این این آئی) یوم شہدائے پولیس کے موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس بی کی جانب سے پولیس لائن بی میں شہدائے پولیس کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک پروقار اور روح پرور تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز بعد از نماز فجر جامع مسجد پولیس لائن میں قرآن خوانی سے کیا گیا، جس میں شہدائے پولیس کے درجات کی بلندی، ملک و قوم کی سلامتی اور امن و امان کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ بعد ازاں پولیس لائن میں قائم یادگار شہداء پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے شہدائے پولیس کو سلامی پیش کی۔

جہلم ویلی میں ن لیگ، پیپلز پارٹی کارکنوں میں تصادم، 20 افراد گرفتار

مظفر آباد (این این آئی) آزاد کشمیر کے ضلع جہلم ویلی میں مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے درمیان ہونے والے تصادم کے بعد صورتحال کشیدہ ہو گئی جبکہ سٹی تھانہ ہٹیاں بالا میں بھی ہنگامہ آرائی کے دوران سرکاری املاک کو نقصان پہنچا۔ پولیس کے مطابق کشیدگی کا آغاز نومنتخب رکن قانون ساز اسمبلی دیوان علی خان چنڈائی کے آبائی گاؤں گوہر آباد میں ہوا جہاں پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے کارکنوں کے درمیان

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول میں تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے اہم مشاورتی اجلاس

ادارے کی ترقی اور طلبا کے روشن مستقبل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، پرنسپل محمد سلیم سرپرہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں تعلیمی معیار کی بہتری، انتظامی امور میں شفافیت اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی کے حوالے سے ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت پرنسپل محمد سلیم سرپرہ نے کی، جبکہ پی ٹی ایس ایم (PTSMC) کے چیئرمین محمد وسیم خان کلیتی، عہدیداران، اساتذہ کرام اور والدین کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسکول کو درپیش انتظامی و تعلیمی چیلنجز، تدریسی معیار میں بہتری، طلبہ کی کارکردگی، نظم و ضبط اور والدین و اساتذہ کے باہمی تعاون کو مزید مؤثر بنانے سمیت مختلف امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ شرکا نے اس امر پر اتفاق کیا کہ معیاری تعلیم اور بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی کے لیے اسکول انتظامیہ، اساتذہ، والدین اور مقامی کمیونٹی کے درمیان مضبوط رابطہ ناگزیر ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ نے کہا کہ ادارے کی ترقی اور طلبا کے روشن مستقبل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول میں تعلیمی معیار کو مزید بلند بنانے، انتظامی امور کو شفاف اور مؤثر بنانے طلبا کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کرنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی کے تحت اقدامات کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ بہتر تعلیم ہی معاشرے کی ترقی اور قوم کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، اس لیے ہر طالب علم کو بہترین تعلیمی مواقع فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے

سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی، سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں کرد، میر نجی اور دیگر بار کے صدر میر عطا اللہ لانگو اور دیگر وکلا کسے ملاقات کر رہے ہیں

محکمہ مواصلات و تعمیرات نصیر آباد کے اکاؤنٹس کلرک کی دیانت داری اور بہترین کارکردگی پر خراجِ تحسین

پیشہ ورانہ صلاحیتوں، شفافیت اور نظم و ضبط کے باعث محکمہ کے نمایاں اور قابلِ اعتماد اہلکاروں میں شمار

چھتر (یو این اے) محکمہ مواصلات و تعمیرات نصیر آباد کے اکاؤنٹس کلرک غلام اسحاق مستوئی اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، دیانت داری اور فرض شناسی کے باعث محکمہ کے نمایاں اہلکاروں میں شمار کیے جاتے ہیں تفصیلات کے مطابق محکمہ مواصلات و تعمیرات (سی اینڈ ڈبلیو) نصیر آباد کے اکاؤنٹس کلرک غلام اسحاق مستوئی اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انتہائی دیانت داری، فرض شناسی اور احساسِ ذمہ داری کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔ وہ محکمہ کے مالیاتی و انتظامی امور کو مروجہ قواعد و ضوابط کے مطابق خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہوئے شفافیت، نظم و ضبط اور بروقت دفتری کارروائی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں غلام اسحاق مستوئی بجٹ، سرکاری ادائیگیوں، بلوں کی جانچ پڑتال، مالیاتی ریکارڈ کی تیاری، آڈٹ سے متعلق امور اور دیگر دفتری معاملات کو نہایت مہارت اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ وہ مالیاتی ریکارڈ کی درستگی، سرکاری دستاویزات کی بروقت تکمیل اور قواعد و ضوابط پر مکمل عملدرآمد کو ہر مرحلے پر یقینی بناتے ہیں محکمہ کے افسران اور عملے کا کہنا ہے کہ غلام اسحاق مستوئی ایک خوش اخلاق، محنتی، دیانت دار اور قابلِ اعتماد اہلکار ہیں۔۔

عابد کھوسو کے رویے اور مانجھوٹی شاخ میں بار بار شگاف پڑنے کے خلاف عوام کا بچوں سمیت شدید احتجاج

چاول دینے سے انکار پر کینال کو جان بوجھ کر توڑنے کا الزام، اعلیٰ حکام سے سخت نوٹس لینے کی اپیل

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں مانجھوٹی شاخ کے کینن کینال میں بار بار شگاف پڑنے اور علاقہ زیرِ آب آنے سے تنگ آ کر بچوں سمیت سڑکوں پر نکل آئے اور شدید احتجاج کیا۔ تفصیلات کے مطابق مانجھوٹی شاخ کے کینوں نے ایس ڈی او اور ایکسیئن عابد کھوسو کے نامناسب رویے اور مبینہ نااہلی و کرپشن کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ ایس ڈی او اور ایکسیئن کی جانب سے ان سے چاولوں کا مطالبہ کیا گیا تھا، اور چاول دینے سے انکار پر مانجھوٹی کینال کو بار بار جان بوجھ کر شگاف لگایا جاتا ہے۔۔

کوئٹہ، موسیٰ خیل بچاؤ تحریک کے رہنما حافظ مولانا محمد سرور موسیٰ خیل اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اوتھل، اوتھل کے نابینا حافظِ قرآن نبی بخش مانڈرو کی حکومت سے روزگار اور معذور کوٹے پر ملازمت کی اپیل

جام کمال خان، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور اسمبلی ارکان سے لسبیلہ میں معذور افراد کی فلاح و بہبود اور مالی معاونت کے لیے عملی اقدامات کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل کے رہائشی، دونوں آنکھوں سے نابینا حافظِ قرآن نبی بخش مانڈرو نے حکومت سے معذور افراد کے لیے مؤثر اقدامات اور روزگار کی فراہمی کا مطالبہ کیا ہے۔ نبی بخش مانڈرو نے بتایا کہ وہ ایک انتہائی غریب خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنے اساتذہ کی رہنمائی اور اپنی محنت سے قرآن پاک حفظ کیا، جبکہ وہ اپنے محلے کی ایک مسجد میں بغیر کسی معاوضے کے نماز کی امامت بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد محنت مزدوری کرتے ہیں اور مختلف دیہات سے دودھ لا کر فروخت کرتے ہیں، جس سے گھر کا بمشکل گزر بسر ہوتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے کئی اضلاع سمیت ملک کے مختلف حصوں میں معذور افراد کے لیے وظائف، ملازمتوں میں خصوصی کوٹہ اور دیگر سہولیات موجود ہیں، تاہم ضلع لسبیلہ میں اس حوالے سے مؤثر اقدامات نظر نہیں آتے، جس کی وجہ سے بہت سے معذور افراد معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی اور رکن بلوچستان اسمبلی نوابزادہ زرین خان مگسی سے اپیل کی کہ لسبیلہ میں بھی معذور افراد کی فلاح و بہبود، روزگار اور مالی معاونت کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

کوہلو، ضلع کوہلو میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری

بینک چوک تا اقرا اسکول سڑک کی تعمیر آخری مراحل میں داخل

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ ایکسین تعمیرات و مواصلات محبت مری کی زیرِ نگرانی بینک چوک سے اقرا پبلک گرائمر ہائی اسکول تک بلیک ٹاپ (سڑک کی تعمیر) کا کام تیزی سے جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق اس منصوبے کی تکمیل سے شہریوں، طلبہ، اساتذہ اور روزانہ آنے جانے والے افراد کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔، جبکہ علاقے میں ٹریفک کی روانی بھی مزید بہتر ہو گی۔ عوامی حلقوں نے جاری ترقیاتی کاموں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل ہو گا اور معیاری تعمیر کو یقینی بنایا جائے گا۔ شہریوں نے حکومت بلوچستان اور محکمہ تعمیرات و مواصلات سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع کوہلو میں دیگر ترقیاتی منصوبوں پر بھی اسی رفتار سے کام جاری رکھا جائے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مزید بہتری آئے۔

خاران، امن و امان کی صورتحال کے باعث شہر کے تمام اہم بینکس ریڈ زون منتقل کرنے کا فیصلہ

خاران (یو این اے) خاران میں امن و امان کی موجودہ صورتحال کے پیشِ نظر نیشنل بینک، میزان بینک، الحبیب بینک، یو بی ایل بینک اور ایم سی بی بینک کو بازار سے ریڈ زون میں واقع گرلز ہاسٹل کی عمارت منتقل کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بینکوں کی منتقلی ایک ہفتے کے اندر متوقع ہے۔

کوہلو، مون سون بارشوں کے بعد مچھروں کی افزائش میں بے پناہ اضافہ

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں حالیہ مون سون بارشوں کے بعد مچھروں کی افزائش میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے، جبکہ محکمہ صحت، بی آر ایس پی اور میونسپل کمیٹی کی جانب سے مؤثر انسدادِ ملیریا اقدامات نہ ہونے کے باعث شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کوہلو شہر اور گردونواح میں بارشوں کے بعد جگہ جگہ کھڑا پانی مچھروں کی افزائش کا سبب بن رہا ہے، جس کے نتیجے میں ملیریا جیسے خطرناک مرض کے کیسز میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔

پولیس اور ریلوے کی مشترکہ کارروائی، ریلوے کالونی میں مبینہ فحاشی کا اڈا مسمار

سوشل میڈیا کی نشاندہی پر ڈی آئی جی سی ریج کا نوٹس، فرار مرکزی ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری

سبی (یو این اے) عوامی شکایات اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اطلاعات کا نوٹس لیتے ہوئے سبی پولیس اور پاکستان ریلوے کے حکام نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ریلوے کالونی میں قائم مبینہ فحاشی کے اڈے کو مسمار کر دیا، جبکہ مرکزی ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس نے ملزم کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے تفصیلات کے مطابق سوشل میڈیا پر ریلوے کالونی، فیضان مدرسہ کے قریب واقع ایک مبینہ فحاشی کے اڈے کی نشاندہی پر ڈی آئی جی سی ریج کا نوٹس، فرار مرکزی ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری اڈے کی نشاندہی کی گئی تھی، جس پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس سبی ریج پرویز خان عمرانی اور ایس ایس پی سبی عبدالحمید اعوان نے فوری نوٹس لیتے ہوئے کارروائی کے احکامات جاری کیے ہدایات کی روشنی میں ایس ایچ او سٹی عبدالرف مرغزانی، ایس ایچ او ریلوے احمد علی عابد اور ورک انسپکٹر آئی ڈبلیو عدنان نذیر کی سربراہی میں مشترکہ ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ریلوے کالونی میں قائم مبینہ غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کر دیا، جنہیں حکام کے مطابق غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔۔

بختیار آباد، یومِ شہدائے پولیس پر بختیار آباد پولیس کی شہدا کے مزارات پر حاضری

شہدا قوم کے حقیقی ہیرو ہیں جنہوں نے امن و امان کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ایس ڈی پی او محمد آصف نجف

بختیار آباد (یو این اے) ڈی آئی جی سی ریج پرویز احمد عمرانی، ایس ایس پی سبی عبدالحمید کی خصوصی ہدایت پر ایس ڈی پی او بختیار آباد سرکل محمد آصف نجف، ایس ایچ او بختیار آباد جہانگیر خان کھکھوری، ایس آئی سلطان گولڈن سولنگی نے یوم شہدائے پولیس کے موقع پر بختیار آباد میں شہید محمد بخش سیال اور شہید عبدالوہاب کھوکھر کی قبروں پر حاضری دی اور شہدا کے قبروں پر گل پاشی کی بعد

خاران، شوروم سے 7 موٹر سائیکلیں چوری، بدامنی کے خلاف شہر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال

خاران (یو این اے) گزشتہ رات جمشید ہنڈہ موٹر سائیکل شوروم میں چوری کی واردات ہوئی چوروں نے دوکان کے تالے توڑ کر سات ہنڈہ موٹر سائیکل چوری کر لی۔ خاران میں چوری کے واقع اور بڑھتی ہوئی بدامنی کے خلاف انجمن تاجران کی کال پر شہر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور کاروباری مراکز مالیاتی ادارے بند رہے۔

خضدار، دو سال بعد اسمبلنگ کی میڈیا کے سامنے آمد، حکومت اور اداروں سے انصاف اور تحفظ کی اپیل

خضدار (یو این اے) دو سال کے طویل عرصے کے بعد اسمبلنگ نے ایک بار پھر میڈیا کے سامنے آ کر حکومتِ پاکستان، حکومتِ بلوچستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور میڈیا سے انصاف فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ اپنے بیان میں اسمبلنگ نے کہا کہ 5 فروری 2024 کو انہیں خضدار سے اغوا کیا گیا تھا، اور اس واقعے میں ظہور جمالزئی ملوث تھے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ اس سنگین معاملے کی غیر جانبدار، شفاف اور فوری تحقیقات کی جائیں۔۔

کل کوئٹہ پریس کلب میں نیشنل پارٹی کا گرینڈ شمولیتی پروگرام

مختلف جماعتوں کے رہنما شمولیت کا اعلان کریں گے، میر رحمت صالح بلوچ

پنجگور (یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ آج (بدھ) ساڑھے 4 بجے کوئٹہ پریس کلب میں نیشنل پارٹی کا گرینڈ شمولیتی پروگرام منعقد ہوگا جس میں بلوچستان کے مختلف اضلاع، بالخصوص پنجگور سے تعلق رکھنے والے مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن نیشنل پارٹی میں شمولیت کا باقاعدہ اعلان کریں گے۔ تقریب سے نیشنل پارٹی کی مرکزی قیادت، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی اور دیگر سینئر رہنما خطاب کریں گے میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ موجودہ سیاسی مایوسی اور غیر یقینی کے ماحول میں مختلف سیاسی جماعتوں سے وابستہ کارکنوں اور رہنماؤں کا بڑی تعداد میں نیشنل پارٹی میں شامل ہونا پارٹی کی پرامن، جمہوری اور اصولی سیاست پر عوامی اعتماد کا واضح اظہار ہے انہوں نے کہا کہ یہ نیشنل پارٹی کے لیے اعزاز کی بات ہے کہ اقتدار میں نہ ہونے کے باوجود لوگ اس کی صفوں میں شامل ہو رہے ہیں جو اس امر کا ثبوت ہے کہ عوام بلوچستان کے حقوق، وسائل، ساحل اور سیاسی خودمختاری کے حوالے سے نیشنل پارٹی کے واضح اور دوٹوک مؤقف کو سراہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کا پختہ یقین ہے کہ بلوچستان کو درپیش سیاسی، معاشی اور سماجی مسائل کا مستقل اور دیرپا حل صرف پرامن سیاسی جدوجہد، جمہوری مزاحمت، آئینی راستے اور عوامی طاقت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ پارٹی ہمیشہ تشدد کے بجائے مکالمے، جمہوری تحمل اور سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن سیاسی شخصیات اور کارکنوں نے نیشنل پارٹی میں شمولیت کا فیصلہ کیا ہے اس کے مثبت اثرات نہ صرف پارٹی کی تنظیمی مضبوطی پر مرتب ہوں گے بلکہ بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال پر بھی پڑیں گے۔ انہوں نے نیشنل پارٹی کے تمام کارکنوں، عہدیداروں اور ہمدردوں سے اپیل کی کہ وہ گرینڈ شمولیتی پروگرام میں بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کا پرتپاک استقبال کریں۔۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

Daily AAINA Quetta

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم ارمان خیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سیکٹر پرنٹر پرائیوٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

تاریخ کے ہر نازک موڑ پر پاکستان

پروفیسر ڈاکٹر جلال عارف

بلوچستان محض نقشے پر چھپی ایک لکیر یا انتظامی اکائی نہیں، یہ ہماری قومی شناخت کا وہ سنگِ بنیاد ہے جس پر پاکستان کی جغرافیائی سلامتی، معدنی دولت، ساحلی طاقت اور کل کی معاشی خوشحالی کی عمارت استوار ہے۔ یہ دھرتی ان بہادر، خوددار اور محبِ وطن بلوچ بیٹوں کی امانت ہے جنہوں نے تاریخ کے ہر نازک موڑ پر پاکستان کے ساتھ اپنی وفاداری کا لہو سے ثبوت دیا۔ مگر افسوس کہ برسوں سے کچھ دہشت گرد عناصر، بیرونی آشیر باد اور مذموم عزائم کے زیرِ سایہ، اس زرخیز اور پرامن سرزمین کو بارود اور خون میں نہلانے کے درپے ہیں۔ حالیہ مہینوں میں بلوچستان میں دہشت گردی کی لہر نے پوری قوم کے دل کو زخمی کر دیا ہے۔ جعفر ایکسپریس پر بزدلانہ حملہ ہو، بے گناہ مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر چن چن کر شہید کیا جاتا ہو، یا معزز جج صاحبان، سرکاری اہلکاروں اور سکیورٹی فورسز کے جوانوں کو نشانہ بنایا جاتا ہو۔ یہ سب وہ المناک باب ہیں جن کی جتنی بھی مذمت کی جائے، کم ہے۔ دہشت گردوں کا نہ کوئی مذہب ہوتا ہے، نہ قومیت اور نہ انسانیت۔ ان کا واحد مقصد خوف کے سائے پھیلانا، معاشرے میں انتشار بونا اور قومی وحدت کی جڑوں کو کھوکھلا کرنا ہے۔ ان سفاک وارداتوں میں جانیں گنوانے والا ہر پاکستانی محض ایک عدد نہیں بلکہ کسی ماں کی آنکھ کا تارا، کسی بہن کا سائباں، کسی بچے کے سر پر شفقت کا ہاتھ تھا۔ ان کے پسماندگان کا کرب پوری قوم کا اجتماعی درد ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور بلوچستان پولیس کے جانباز روزانہ اپنے لہو کا نذرانہ پیش کر کے اس دھرتی کے امن کی حفاظت کر رہے ہیں۔ ان کی قربانیاں محض اعداد و شمار نہیں، ہماری قومی تاریخ کا وہ روشن باب ہیں جسے آنے والی نسلیں فخر سے یاد رکھیں گی۔ بلوچستان کا عام شہری امن چاہتا ہے، تعلیم چاہتا ہے، اپنے بچوں کے لیے روشن مستقبل اور خوشحالی چاہتا ہے۔ چند دہشت گرد گروہوں کے سیاہ کرتوتوں کو پورے صوبے یا پوری بلوچ قوم سے منسوب کرنا نہ صرف کھلی ناانصافی ہے بلکہ لاشعوری طور پر دشمن کے مذموم بیانیے کو تقویت دینے کے مترادف بھی ہے۔ ہمیں یہ فرق ہمیشہ ذہن نشین رکھنا ہوگا۔ ریاستِ پاکستان نے بلوچستان کی ترقی اور اس کے نوجوانوں کے تابناک مستقبل کے لیے متعدد ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں۔ ملک بھر کی سرکاری جامعات میں بلوچستان کے طلبہ کے لیے خصوصی نشستیں اور رعایتیں مختص ہیں۔ وفاقی و صوبائی سطح پر بیرونِ ملک اعلیٰ تعلیم کے مواقع، تربیتی و ہنرمندی کے پروگرام اور خصوصی وظائف بھی بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے عزم کی گواہی دیتے ہیں۔ بلوچستان کی معاشی اہمیت میں گوادر کی بندرگاہ اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ نئی شاہراہیں، موٹرویز، ریلوے روابط، توانائی کے منصوبے اور صنعتی زونز بلوچستان کو قومی معیشت کے ساتھ مضبوطی سے جوڑ رہے ہیں۔

موسم کی مہربانی

نسیم انجم

اس پارک کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہاں سیر کے لیے کشتیاں موجود ہیں پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، لیکن اس بات سے قبل کہ میں پاکستان میں خوشی اور خوشحالی و ترقی کا ذکر کروں تو پہلے میں چھپے ہوئے خزانے کی خوشخبری سنانا چاہتی ہوں، یہ خزانہ بالکل علی بابا چالیس چور کے خزانے کی ہی مانند ہے بس تھوڑا سا ہی فرق ہے وہاں کھل جا سم سم کے الفاظ ادا کرنے پڑتے ہیں اور یہاں خوشگوار سفر کا مرحلہ طے کرنا اور اپنی صحت و سلامتی کی بقا کا راز جاننے کے لیے خوبصورت اور دلکش منظر کا حصہ بننا ضروری ہوتا ہے۔

صحت کے مقابلے میں سونا، چاندی، ہیرے، جواہرات بے معنی اور بے وقعت ہیں، اس کی حقیقت ایک وہ بیمار انسان ہی بتا سکتا ہے جو بستر علالت پر ہو اور لذیذ کھانوں پر پابندی ہو، گھومنے پھرنے، سیر و تفریح کرنے سے معذور ہو۔ دل اس کا مردہ ہوگیا ہو چونکہ بیماری ہے ہی زندگی کی تازگی اور خوشیوں سے محروم کرنے والی۔

اس وقت صحت کے حوالے سے ایک حدیث قدسی یا پھر یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کا جواب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سوال کرنے پر یاد آ گیا ہے۔

ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے اللہ! دنیا کی ایسی کون سی قیمتی چیز ہے جو رب سے سب سے پہلے طلب کی جائے؟ رب کریم نے فرمایا، اے موسیٰ! وہ قیمتی اور بیش بہا شے اور جس کا کوئی بدل نہیں وہ ہے صحت۔ بے شک صحت کسی خزانے سے کم نہیں۔

تو پھر آیئے آج ہم آپ کو ایسی ہی جگہ لے جانا چاہتے ہیں جس کے بارے میں لوگ کم ہی جانتے ہیں اور جہاں کی سیر، تندرستی کی ضامن ہے۔ بے شک ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہے خواہ وہ تندرستی ہو یا مال و اسباب، حیات و ممات۔

چند ہی دنوں کی بات ہے جب ماہنامہ اطراف کے چیف ایڈیٹر محمود شام نے اطراف کے لکھاریوں، صحافیوں اور وی لاگرز کو حکومت سندھ کی طرف سے پارک جانے کی خوشخبری سنائی اور ہم نے بڑی توجہ سے سنی۔ چنانچہ ہم سب مقررہ وقت پر PITHM Parking Area پہنچ گئے، چالیس منٹ کا سفر تھا۔ جو چنچل ہواؤں اور موسم کی مہربانی کے باعث پل بھر میں گزر گیا اور اب مینگرو پارک (کورنگی کریک) (ہماری مجلس نگاہوں کے سامنے تھا۔

یہ پارک کراچی کے ساحلی علاقے پر واقع ہے اور سب سے خاص بات یہاں سکون ہی سکون ہے، یہ ساحلی پٹی بحیرہ عرب ڈیلٹا کا حصہ ہے جہاں سمندری اور میٹھا پانی آپس میں ملتے ہیں۔ پارک میں مینگروز (تمر کے جنگلات (کا جال پھیلا ہوا ہے، اس پارک کی اہمیت یہ ہے کہ یہاں گھنے جنگلات ہیں جنھیں مینگروز کہا جاتا ہے، اس کی افادیت کے کئی پہلو ہیں۔ یہ درخت شہر کی آلودگی کو جذب کرتے ہیں اور آکسیجن پیدا کرتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اسے کراچی کے قدرتی پھیپھڑے کہا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ قدرت کا یہ انمول اور منافع بخش تحفہ ہے جو ساحلی تحفظ کا بہترین ذریعہ ہے۔ وہ اس طرح سے بھی فائدہ مند ہے کہ یہ درخت سمندری طوفانوں، تیز لہروں اور زمین کے کٹاؤ کے خلاف ایک ڈھال کا کام کرتے ہیں۔

جنگلی حیات کا مسکن (Biodiversity) یہ جنگلات مچھلیوں، کیکڑوں اور جھینگوں کی نرسری کہلاتے ہیں۔ اس پارک میں بے شمار سمندری حیات جنم لیتی ہیں، ساتھ میں ہجرت کرنے والے پرندے (Migratory Birds) موسم سرما میں سائبیریا اور دیگر سرد علاقوں سے مینگرو پارک کا رخ کرتے ہیں۔ یہ سیاحوں کے لیے ایک دلفریب منظر ہوتا ہے۔ پرندوں میں بگلے، مرغابیاں، فلیمنگو خاص طور پر مینگروز کو اپنی منزل بنا لیتے ہیں۔

تفریح کرنے والوں کے لیے جنگل کے درمیان میں لکڑی کے خوبصورت راستے بنائے گئے ہیں، جن پر چل کر مینگروز کے درختوں، ان کے پتوں اور بیجوں کو ہاتھ سے چھو کر دیکھ سکتے ہیں، جس کا لطف انوکھا سا محسوس ہوتا ہے اور واک کے مزے کو دوبالا کر دیتا ہے۔ اس پارک کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہاں سیر کے لیے کشتیاں موجود ہیں جو سیاحوں کو جنگل کے اندرونی حصوں کی تفریح کے لیے مختص ہیں۔ مینگروز کے درختوں کا شمار عام درختوں میں نہیں کیا جاتا بلکہ یہ ان سے ہٹ کر خاص الخاص ہیں۔

یہ سمندر کے نمکین پانی میں نہ کہ زندہ رہتے ہیں بلکہ تیزی سے پھلتے پھولتے ہیں جب کہ عام درختوں کا نمکین پانی میں زندہ رہنا ناممکن ہے ان کی جڑیں زمین سے باہر ہوا میں نکلی ہوتی ہیں۔ پارک بننے سے پہلے لوگوں کی اکثریت مینگروز کے درختوں کو جھاڑیاں ہی سمجھتے تھے لیکن پارک بننے کے بعد لوگوں کی سوچ بدل گئی ہے۔ جس طرح صوبہ سندھ قدرتی وسائل اور تاریخی عمارتوں، قدیم قبرستانوں اور مساجد کی وجہ سے اپنی شناخت رکھتا ہے، اسی طرح پورا پاکستان اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ انعامات اور قدرتی خزانوں سے مالا مال ہے۔ معدنیات، زرخیز زمین اس میں پیدا ہونے والا اناج، پھل، سبزیاں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کی بیش بہا مثال ہے۔

ان اہم وسائل میں تھر کا کوئلہ، سوئی کی گیس، معدنی تیل، کچا لوہا، تانبا، جپسم، سونا، سنگ مرمر اس کے علاوہ بلوچستان کے علاقے چاغی میں ریکوڈک اور سینڈک کے مقام پر تانبے اور سونے کے بہت بڑے ذخائر موجود ہیں۔

پاکستان میں مختلف رنگوں کا سنگ مرمر بھی پایا جاتا ہے اگر ان تمام اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا استعمال منصوبہ سازی کے تحت کیا جائے تو پاکستان دوسرے ممالک کی ترقی سے زیادہ ترقی یافتہ ممالک میں شامل ہو جائے اور رعایا چین کا سانس لے۔

سڑکوں کی معیاری تعمیر، جدید ڈرینج سسٹم، مربوط ماسٹر پلان، پبلک ٹرانسپورٹ، شفاف ترقیاتی منصوبے، احتساب اور شہری اداروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی وقت کی اہم ضرورت ہیں، اگر کراچی کو اس کا جائز حق اور منصوبہ بند ترقی نہ ملی تو اس کے اثرات صرف اس شہر تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پوری قومی معیشت اس کی قیمت ادا کرے گی۔

کراچی آج بھی امکانات کا شہر ہے، مگر ان امکانات کو حقیقت بنانے کے لیے صرف وعدوں کی نہیں بلکہ عملی اقدامات، مستقل مزاجی اور قومی ترجیح کی ضرورت ہے، جب تک اس شہر کی ٹوٹی ہوئی سڑکیں، بوسیدہ انفراسٹرکچر اور شہری مسائل حل نہیں ہوتے، تب تک روشنیوں کا یہ شہر صرف اور صرف موہن جوڈارو کا نقشہ پیش کرتا رہے گا۔

یہ سوال برسوں سے کراچی کے ہر شہری کی زبان پر ہے کہ آخر اس شہر کی بدحالی کا ذمے دار کون ہے؟ اس کا جواب نہ تو آسان ہے اور نہ ہی یک رخی۔ حقیقت یہ ہے کہ کراچی کی موجودہ حالت کسی ایک حکومت، ایک ادارے یا ایک سیاسی جماعت کی پیدا کردہ نہیں، بلکہ یہ کئی دہائیوں پر محیط ناقص منصوبہ بندی، سیاسی کشمکش، اختیارات کی تقسیم، کمزور انتظامی ڈھانچے اور پالیسیوں کے تسلسل کے فقدان کا نتیجہ ہے۔

گزشتہ کئی عشروں میں مختلف سیاسی جماعتیں مختلف ادوار میں کراچی کے معاملات میں کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ صوبائی سطح پر پاکستان پیپلز پارٹی طویل عرصے سے حکومت میں ہے، جب کہ ماضی میں بلدیاتی نظام کے تحت متحدہ قومی موومنٹ (MQM) نے شہر کا انتظام سنبھالا۔ وفاقی سطح پر مختلف اوقات میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان تحریک انصاف (PTI) اور دیگر جماعتوں کی حکومتیں بھی برسرِ اقتدار رہیں۔

لوگ بہتر مستقبل کی تلاش میں

کشور زہرا

ساری دنیا جانتی ہے کہ کراچی پاکستان کی معیشت کی دھڑکن، صنعت و تجارت کا مرکز اور کروڑوں انسانوں کی امیدوں کا مسکن ہے۔ یہ وہ شہر ہے جس کی بندرگاہیں ملکی تجارت کا بڑا حصہ سنبھالتی ہیں، جہاں ہزاروں کارخانے روزگار پیدا کرتے ہیں اور جہاں ملک کے ہر حصے سے لوگ بہتر مستقبل کی تلاش میں آتے ہیں، مگر افسوس کہ یہی شہر آج بنیادی شہری سہولتوں کی شدید کمی، تباہ حال انفرااسٹرکچر اور ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے بحرانوں کا شکار ہے۔

کراچی کی سڑکیں، جو کسی بھی ترقی یافتہ شہر کی شہ رگ سمجھی جاتی تھیں، آج جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ، گہرے گڑھوں اور ناقص مرمت کی علامت بن چکی ہیں۔ شہری روزانہ گھنٹوں ٹریفک جام میں پھنسے رہتے ہیں، جب کہ بارش کے بعد متعدد شاہراہیں اور گلیاں تالاب کا منظر پیش کرتی ہیں۔

یہ مسئلہ شہری معیشت، ایندھن کے ضیاع، کاروباری سرگرمیوں اور عوام کی ذہنی و جسمانی صحت پر بھی براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔ کراچی کا انفراسٹرکچر آبادی کے غیر معمولی دباؤ کا بوجھ اٹھانے میں مسلسل مشکلات کا شکار ہے۔

شہر کی سڑکوں پر روزانہ لاکھوں گاڑیاں چلتی ہیں، جب کہ شہری آبادی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اس کے باوجود سڑکوں کی بروقت مرمت، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، پلوں اور شاہراہوں کی دیکھ بھال اور طویل المدتی منصوبہ بندی میں وہ رفتار دکھائی نہیں دیتی جس کی ضرورت ہے۔ بارش کراچی کے لیے رحمت سے زیادہ آزمائش بن چکی ہے۔

چند گھنٹوں کی موسلا دھار بارش سے سڑکوں پر پانی بھر جانے سے گاڑیاں بند ہو جاتی ہیں، کاروبار معطل ہو جاتا ہے اور شہری زندگی مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے۔ گزشتہ کچھ برسوں میں شدید بارشوں نے ایک مرتبہ پھر یہ واضح کیا کہ نکاسی آب اور شہری انفراسٹرکچر کو موسمیاتی تبدیلیوں کے تقاضوں کے مطابق مضبوط بنانے کی فوری ضرورت ہے۔ شہر میں جگہ جگہ کھدی ہوئی سڑکیں، ادھورے ترقیاتی منصوبے، ٹوٹے ہوئے فٹ پاتھ، کھلے مین ہول، تجاوزات، ٹریفک کا بے ہنگم نظام اور ناقص شہری منصوبہ بندی عوام کے روزمرہ مسائل میں مسلسل اضافہ کر رہے ہیں۔

بعض علاقوں میں ایک ہی سڑک کو مختلف ادارے بار بار کھودتے ہیں، لیکن کام مکمل ہونے کے بعد اس کو بند تک نہیں کیا جاتا، جس سے عوام کو طویل عرصے تک مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ کراچی پاکستان کی معیشت میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، مگر اس کے شہری انفراسٹرکچر پر سرمایہ کاری اس کی ضروریات کے مطابق نہیں ہو سکی۔

یہ شہر قومی خزانے میں سب سے بڑا حصہ ڈالتا ہے لیکن اس کے بدلے میں شہریوں کو صاف سڑکیں، موثر ڈرینج، محفوظ ٹریفک نظام، بنیادی پبلک ٹرانسپورٹ اور جدید شہری سہولتیں پوری طرح میسر نہیں آتیں۔ سب سے زیادہ ٹیکس دینے والے شہریوں پر ظلم یہ ہے کہ انھیں مہنگے داموں پانی کے ٹینکر خریدنا پڑتے ہیں۔ یہ دنیا کا واحد شہر ہے جس میں ایک شہر کے اندر لوکل باڈی سسٹم میں 13 مختلف ادارے کام کرتے ہیں جن کی کارکردگی سوالیہ نشان ہے؟ یہ حقیقت بھی تسلیم کرنا ہوگی کہ کراچی کے مسائل انھی کے پیدا کردہ ہیں۔

کئی دہائیوں پر محیط غیر مربوط منصوبہ بندی، آبادی میں تیز رفتار اضافہ، مختلف اداروں کے درمیان اختیارات کی تقسیم اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات نے مل کر اس بحران کو مزید پیچیدہ اور گھمبیر بنا دیا ہے۔

اس لیے اس کا حل بھی وقتی اقدامات سے نہیں بلکہ ایک جامع، مسلسل اور غیر سیاسی شہری حکمت عملی سے ہی ممکن ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ کراچی کو پاکستان کی معاشی بقا کے مرکز کے طور پر دیکھا جائے۔

آج کے سائنسی دور

گل محمد منگی

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دنیا کو عام مخلوق کے لیے جنت بنانے کے لیے کئی حساس دل اور انسان دوست لوگوں نے کوششیں کیں جن میں بہت کم لوگوں کو اس میں کامیابی نصیب ہوئی جن میں سندھ کے عظیم صوفی شاہ عنایت اللہ کا نام سرفہرست ہے جس نے ٹھٹہ اور اس کے بعد اپنے آبائی شہر جھوک شریف میں ایک ایسا کمیون قائم کیا جہاں کے تمام مکین برابری (اشتراکیت) کے مطابق زندگی گذارتے تھے اور یہ کمیون آٹھ سال تک کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا، جہاں کوئی ایک بھی شخص کبھی نہ بھوکا سویا اور نہ ہی غربت کی شکایت کی۔

کمیون کے تمام مکین) کسان اور محنت کش (جو کھیڑے سوکھائے کے اصول کے مطابق مل جل کر کھیتی باڑی کرتے تھے۔ شاہ عنایت کا نعرہ الارض اللہ یعنی زمین خدا کی ملکیت ہے تھا اور جو پیداوار اضافی ہوتی تھی وہ کمیون کے قائم کیے گئے۔

دائرے میں رضا کارانہ طور پر جمع کراتے تھے اور کمی بیشی کی صورت میں ضرورت کے مطابق وہاں سے واپس حاصل بھی کرتے تھے۔ معروف مصنف اور مورخ جی ایم سید اپنی شہرہ آفاق کتاب پیغام لطیف میں رقمطراز ہیں کہ ہر انتہا پسند صوفی) وحدت الوجودی (انارکسٹ ہوتا ہے وہ نہ تو ریاست اور نہ ہی حکومت کو مانتا ہے۔

شاہ عنایت شہید کے طرز عمل کو کھلی بغاوت تصور کیا گیا، وہ سندھ کے سماج میں ایک ایسا انقلاب لائے جو اس دور کے قابل قبول نظریات، دساتیر اور قوانین کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے کافی تھا، ان پر ٹیکس نہ دینے کا الزام لگایا گیا۔

شاہ عنایت شہید کے چیف خلیفہ میر جان اللہ شاہ رضوی نے جب یہ کہہ کر روہڑی شہر کو الوداع کہا کہ وہ خدا کی تلاش میں جا رہے ہیں تو وہ سیہون شریف گئے مگر یہاں ان کی مراد پوری نہ ہوئی۔ مختلف بزرگان سے ملاقاتوں کے بعد جب وہ جھوک شریف پہنچے اور صوفی شاہ عنایت شہید سے ملے تو انھوں نے اعلانیہ کہا کہ اسے وہ حاصل ہوگیا جس کی تلاش میں تھے۔

شاہ عنایت شہید نے میر جان اللہ شاہ رضوی کو جھوک کی جنگ شروع ہونے سے پہلے ہی دیگر اکابرین کے ہمراہ اپنے علاقے میں جانے کی ہدایت کی اور وہ روہڑی چلے آئے جہاں باقی عمر شاہ عنایت کے پیغام کو عام کرنے میں گزار دی۔

جی ایم سید مزید لکھتے ہیں کہ شاہ عنایت شہید سندھ کے منصور ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ ان کے پیغام کو از سر نو ظاہر کر کے ملک سے نفرت، تعصبات، کٹر پن، روایات کی غلط تشریح کو جڑ سے اکھاڑنے کی کوشش کی جائے۔ ان کی تعلیم کا اصول وحدت انسانی کی شناخت تھا، جس میں مذاہب، رنگ، قومیں، نسل اور نظریوں کے نام پر کھڑی کی گئی نفاق کی دیواروں کو توڑ کر اتحاد انسانی پیدا کرنا تھا۔ جس کے متعلق ان ہی کے ایک طالب ممتاز شاعر فقیر قادر بخش بیدل نے کہا کہ

حقیقت میں ایک ہوا سفید اور سیاہ
عشق نے مارا دا، ہر مظہر میں ایک ہے

صوفی شاہ عنایت کی یہ باتیں مقامی مذہبی رہنماؤں کے خلاف تھیں اور یہی وجہ ہے کہ ان کے خلاف سب سے پہلی مخالفت روایتی ملاں اور پیروں کی طرف سے ہوئی۔ جی ایم سید مزید لکھتے ہیں کہ شاہ عنایت نے تب جو کچھ کہا اس سے زیادہ تو آج کے سائنسی دور میں بھی نہیں کہا جا سکتا، وہ لاکوفیت) غیر جانبداری (اور رواداری کے جدید نظریات کے موجد تھے۔

سید سبط حسن لکھتے ہیں کہ شاہ عنایت شہید نے جب مشترکہ کاشتکاری کا مشورہ دیا تو ان کے فقیروں) کامریڈوں (نے یہ تجویز قبول کر لی۔ شاہ عنایت کا تجربہ کامیاب رہا اور جھوک میں رہنے والوں کو نہ تو بھی) آدھی پیداوار (دینی پڑتی تھی اور نہ ہی جبری مشقت کرنی پڑتی تھی۔

جس کی وجہ سے کسانوں نے دیگر زمینداروں سے بھی یہی تقاضا کیا تو زمینداروں اور جاگیرداروں نے شاہ عنایت کے خلاف ٹھٹہ کے مغل گورنر / صوبیدار کو شکایت کی۔ جس کی اجازت سے علاقے کے پیروں، ملاں اور جاگیرداروں نے جھوک پر پہلا حملہ کر کے شاہ عنایت کے 35 ساتھیوں کو قتل کیا تو شاہ عنایت نے متاثرہ فقیروں کو خط دے کر مغل بادشاہ فرخ سیر کے دربار میں انصاف کے لیے بھیجا جس کی وجہ سے حملہ آور زمینداروں کی زمینیں ضبط کر کے فقیروں کو دی گئیں۔

اس طرح جھوک کے کسانوں کو معاشی، اخلاقی اور سیاسی برتری حاصل ہوئی۔ سبط حسن مزید لکھتے ہیں کہ شاہ عنایت کی تحریک مزید علاقوں میں پھیلتی چلی گئی اور زمینداروں کے لیے کسانوں پر ہاتھ اٹھانا مشکل ہوگیا۔ تاہم نئے گورنر اعظم خان نے آتے ہی شاہ عنایت اور ان کے ساتھیوں کو تنگ کرنا شروع کیا۔ انھوں نے زمینداروں، وڈیروں، پیروں اور میروں کے اکسانے پر مغل بادشاہ کو تحریری شکایت کی کہ شاہ عنایت بغاوت پر آمادہ ہے۔ انھوں نے مغل بادشاہ سے شاہ عنایت اور اس کی کسان تحریک کی سرکوبی کی اجازت حاصل کر لی۔

شاہ عنایت صلح پسند بزرگ تھے اور وہ خون خرابہ نہیں چاہتے تھے، جب کہ جھوک کے کامریڈوں کے پاس اسلحہ بھی نہ تھا۔ شاہی لشکر 12 اکتوبر 1717 کو جھوک شریف پر حملہ آور ہوا۔ شاہی فوج سے زیادہ خدا یار خان) میاں یار محمد کلہوڑو (کی فوج بڑی تھی۔ یار محمد کلہوڑو نے جو خط اپنے بیٹے کو میدان جنگ سے لکھا ہے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ جھوک کے کامریڈوں / فقیروں کی تعداد سترہ سو تھی جب کہ مغل حکمرانوں کی فوج بڑی تعداد میں تھی جو ساحلی پٹی سے لے کر ٹھٹہ شہر اور جھوک تک چیونٹیوں کی طرح پھیلی ہوئی تھی۔

بارہ اکتوبر 1717 سے سات جنوری 1718 تک مسلسل چار ماہ تک گھمسان کی جنگ جاری رہی جس کے دوران شاہ عنایت کے کمانڈر قاسم پنہور نے گوریلہ جنگ کی حکمت عملی اختیار کی جو ان کی موت کے بعد ان کی جواں سال صاحبزادی کمانڈر صغری پنہور نے جاری رکھی۔

گوریلا حملوں نے شاہی لشکر کے اوسان خطا کر دیے اور جب چار ماہ تک جنگ کا کوئی نتیجہ نہ نکلا تو مایوس دشمن قرآن پاک سروں پر اٹھا کر جھوک کے قلعے کی طرف روانہ ہوئے۔ دشمن کو سب سے زیادہ حیرت اس بات پر تھی کہ چار ماہ کے گھیرا اور مسلسل جنگ کے باوجود جھوک میں کھانے پینے کی اشیا کی نہ تو قلت پیدا ہوئی اور نہ ہی کوئی ایک بھی مکین بھوک سے مرا۔ اس سے بھی زیادہ حیران کن بات یہ تھی کہ شاہ عنایت کا کوئی ایک بھی کامریڈ نہ تو غدار ہوا اور نہ ہی جاسوسی کی۔ دشمن کو پورا یقین تھا کہ صوفی شاہ عنایت قرآن کو ہر صورت مان سمان دیں گے اور ایسا ہی ہوا۔ دھوکہ باز دشمن امن مذاکرات کے نام پر یار محمد کلہوڑو کی فوج کے کمانڈر میر شہداد خان ٹالپر کی قیادت میں صوفی شاہ عنایت شہید کے پاس پہنچے۔

اب شاہ عنایت کے لیے یہ ممکن نہ تھا کہ قرآن پاک پر اعتماد نہ کریں حالانکہ وہ بھانپ گئے تھے کہ ان کے ساتھ دھوکہ ہو رہا ہے۔ اس طرح دھوکہ باز مذاکرات کی آڑ میں شاہ عنایت، ان کے بھائی شاہ رحمت اللہ، بھتیجے محمد یوسف سمیت 25 چیدہ کامریڈ ٹھٹہ کے مغل گورنر اعظم خان سے مذاکرات کرنے کے لیے ان کے خیمے میں چلے گئے۔

سبط حسن لکھتے ہیں یہ مذاکراتی وفد جب نواب اعظم خان کے خیمے میں پہنچا تو ان سب کو گرفتار کر کے ہتھکڑیاں اور بیڑیاں پہنائی گئیں، جب کہ ڈاکٹر محمد علی مانجھی لکھتے ہیں کہ شاہ عنایت اور ان کے رفقا کو ملاں سے فتوے لے کر موت کی سزا سنا دی گئی۔ جب کہ شاہ عنایت کے لیے سب سے تکلیف دہ لمحہ وہ تھا جب ان کے سامنے ان کے بھائی شاہ رحمت اللہ اور بھتیجے و داماد محمد یوسف کے سر قلم کر دیے گئے۔ اس موقع پر انھوں نے یہ شعر پڑھا کہ۔

سر در قدم یار فدا شد چہ بجا شد
این یار گران بود ادا شد کہ بجا شد

اس کا مطلب ہے کہ حق کی راہ میں سر قربان کرنے سے زندگی کا بنیادی مقصد پورا کرنے کا ذمہ ادا ہو جاتا ہے۔ بقول ڈاکٹر شاہ محمد مری شاہ عنایت شہید کی فکر آج بھی قابل عمل ہے۔ ان کا فکر و عمل ہر دور کی فکر ہے۔

یہ 17 صفر 1130ھ 7) جنوری

انصاف کے رکھوالے کی۔۔

رضوان احمد گورایا

اسلامی دور کا نظام عدل و انصاف قرآن پاک کے احکام اور سنت نبی کا ذریعہ انصاف تھے

انصاف کے اردو معنی عدل، فیصلہ اور برابری ہیں کسی معاملے کا غیر جانبداری سے فیصلہ حقیقت پسندی، عدل و داد مجازا حق واجبی حقوق مجازا قانون۔ تاریخ کا پہلا تحریری انصاف اور قانون کا نظام میسو پوٹیمیا موجودہ عراق میں درج کیا گیا جس میں سلطنت سومر کا قانون اور بعد میں ہومورابی کا ضابطہ شامل ہیں۔

دنیا کے قدیم ترین قانونی نظام میں نا مو کا ضابطہ تھا، یہ اقوام عالم کا سب سے پہلا تحریری قانون ہے جو مٹی کی تختیوں پر تقریبا 2100 قبل مسیح سو مر کے شہر میں لکھا گیا۔ اسی طرح ہومو رابی کا ضابطہ تقریبا 1750 قبل مسیح بابل کے بادشاہ ہومورابی نے جاری کیا جس میں 282 قوانین اور انصاف کے اصول درج تھے۔

اسلام میں انصاف کا پہلا باقاعدہ نظام حضور محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دور میں قائم ہوا جس کی بنیاد قرآن مجید کی تعلیمات، مساوات اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلوں پر تھی، اس کا عملی مظاہرہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق کے دور خلافت میں عدلیہ کو حکومت سے الگ کرنے اور باقاعدہ قاضی مقرر کرنے سے سامنے آیا۔

اسلامی دور کا نظام عدل و انصاف قرآن پاک کے احکام اور سنت نبی کا ذریعہ انصاف تھے۔ عدالتیں حکومت کے اثر سے آزاد تھیں اور قانون سب کے لیے یکساں تھا، کمزور اور طاقتور کے لیے ایک جیسا قانون کا نظام تھا، فاروقی نظام عدل میں قاضیوں کا تقرر سخت شرائط پر مشتمل تھا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں عدالتوں کو الگ کیا گیا تھا اور شہروں میں باقاعدہ قاضی مقرر کیے گئے، ججوں کے لیے سخت شرائط مقرر کی گئیں جن میں تقویٰ، بلند کردار اور قانون کی سمجھ شامل تھی۔

اس دور میں خلیفہ وقت بھی رعایا اور عدالت کو جواب دہ تھے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نظام عدل و انصاف، تاریخ اسلام اور اقوام عالم کا ایسا روشن باب ہے جو مساوات، قانون کی حکمرانی، حکمران اور عوام کے یکساں احتساب کی عظیم مثال پیش کرتا ہے، آپ کا یہ زریں اصول کے کفر کا نظام تو چل سکتا ہے لیکن ظلم کا نظام نہیں چل سکتا، عادلانہ حکومت کی بنیاد ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور حکومت میں قانون سب کے لیے یکساں تھا۔ عدالت کے سامنے خلیفہ اور ایک عام شہری کا درجہ برابر تھا۔ ہم اپنے ملک کے نظام عدل و انصاف کا جائزہ لیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ پاکستان کا عدالتی نظام سپریم کورٹ، ہائی کورٹس اور ماتحت عدالتوں پر مشتمل ایک متوازن اور مربوط نظام ہے۔ یہ نظام آئین پاکستان کے تحت ملک میں قانون کی بالادستی اور عوام الناس کو انصاف فراہم کرنے کا ذمے دار ہے۔ پاکستان کی سب سے بڑی عدالت عدالت عظمیٰ ہے جو آئینی تشریح اور اپیلوں کا آخری فورم ہے، اسی طرح وفاقی شرعی عدالت ہے جو یہ دیکھتی ہے کہ ملکی قوانین اسلامی اصولوں کے مطابق ہیں یا نہیں؟ اسی طرح ہر صوبے اور وفاقی دارالحکومت میں ایک ہائی کورٹ موجود ہے جو ماتحت عدالتوں کی نگرانی کرتی ہے۔

ماتحت عدلیہ میں سیشن عدالتیں آتی ہیں جو ضلعی سطح پر فوجداری اور دیوانی مقدمات کی سماعت کرتی ہیں۔ اسی طرح مجسٹریٹ اور سول عدالتیں روزمرہ کے چھوٹے دیوانی اور فوجداری تنازعات کو حل کرنے کے لیے تحصیل و ضلعی سطح پر قائم ہیں۔

عدل و انصاف کا مختصر حوالہ دینے کا مقصد یہاں پر یہ ہے کہ کیا آج پاکستان میں عام شہری کمزور شخص کو حقیقی انصاف ملتا ہے یا نہیں؟ بدقسمتی سے ہمارا عدالتی نظام عوام کو انصاف دینے میں ناکام ثابت ہوا ہے اور یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ یہاں پر کمزور مظلوم کو انصاف نہیں ملتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ بعض اوقات عدالتیں اپنے دائرہ اختیار سے باہر نکل کر آئین کے خلاف عوامل میں پیش پیش رہی ہیں۔ ملک خداداد پر آمریت اور جمہوریت دونوں نظاموں نے راج کیا ہے۔

یہ دیکھنے میں بھی آیا ہے کہ آمریت کے زمانے میں عدالتیں آمریت کے سامنے بے بس ہو کر آئین کی پاسداری نہیں کرتیں، عدالتوں میں پینڈنگ کیس کئی کئی سالوں سے فائلوں میں بند ہیں جن کا آج تک فیصلہ نہیں ہو سکا۔

سابقہ وزیراعظم اور بانی پیپلز پارٹی ذوالفقار عل

بقیہ 1

ہیں۔ ایوانِ صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار یوم استحصالِ کشمیر پر اپنے پیغام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھارت کے 5 اگست 2019 کے ان غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو سات برس مکمل ہو چکے ہیں جن کے ذریعے اس نے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ متنازعہ حیثیت کو تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ یہ اقدامات نہ تو اس تنازعہ کی قانونی حیثیت کو تبدیل کر سکتے ہیں اور نہ ہی کشمیری عوام کے عزم کو متزلزل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سات برسوں سے لاکھوں کشمیری شدید پابندیوں کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں جس نے ان کی روزمرہ زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کیا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ خاندان غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں، نوجوانوں کے لئے مواقع محدود ہیں اور معاشرے کو ایک طویل تنازعہ اور عدم استحکام کا سامنا ہے، ان تمام مشکلات کے باوجود جموں و کشمیر کے عوام انصاف کے حصول اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے جائز حق کے لیے ثابت قدم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا، ہم بین الاقوامی فورم پر اپنی آواز بلند کرتے رہیں گے جب تک کہ جموں و کشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل نہیں ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار اور منصفانہ امن کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعہ کے پرامن حل سے جڑا ہوا ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے بین الاقوامی برادری بالخصوص اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین صورتحال کا نوٹس لے اور اس دیرینہ تنازعہ کے منصفانہ حل کے لئے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے لئے میرا پیغام ہے کہ پاکستان آپ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے، مشکلات کے باوجود آپ کی ثابت قدمی اور حوصلہ ہمارے لئے باعثِ تحریک ہے، آپ تنہا نہیں ہیں، پاکستان کے عوام آپ کے جائز حقِ خودارادیت کے حصول تک آپ کے شانہ بشانہ رہیں گے۔ صدر مملکت نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جموں و کشمیر کے عوام کو قوت، صبر اور استقامت عطا فرمائے اور انہیں انصاف اور امن کی نعمت سے سرفراز فرمائے۔

بقیہ 2

2019 کے بھارتی یکطرفہ اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہیں اور کشمیری عوام پر مسلسل ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں کا ماورائے عدالت قتل معمول بن چکا ہے، جبکہ پاکستان کشمیریوں کے حقِ خودارادیت کے لیے ہر عالمی فورم پر آواز اظہار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ضروری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر اسلام آباد میں منعقد ہونے والی واک میں تمام مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے۔ امیر مقام نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر پوری قوم متحد ہے، جبکہ کشمیریوں سے اظہارِ یکجہتی کے لیے ایک منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی جائے گی۔

بقیہ 3

ملی خلاف ورزی تھا۔ بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ آئینی حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرنے کا اقدام نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ اس سے خطے کے امن و استحکام کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یوم استحصالِ کشمیر کشمیری عوام سے مکمل یکجہتی کے اظہار، ان کی عظیم قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی جانب مبذول کرانے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں، جنہیں پوری پاکستانی قوم سلام پیش کرتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کا موقف واضح، اصولی اور غیر متزلزل ہے کہ مسئلہ کشمیر کا واحد پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق آزادانہ اور منصفانہ استصوابِ رائے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاقت کے استعمال، جبر، مصاحرے اور انسانی حقوق کی پامالیوں سے کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور ان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی جدوجہد کی بھرپور حمایت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پوری پاکستانی قوم کشمیر کے معاملے پر متحد ہے اور کشمیری عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (OIC) اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں، ماورائے عدالت قتل، جبری گمشدگیوں، اظہارِ رائے پر پابندیوں اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی کوششوں کا فوری نوٹس لیں اور بھارت کو بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد کا پابند بنائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کی جائز جدوجہد میں ہمیشہ ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ، پائیدار اور پرامن حل تک اپنی ہر ممکن سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے۔

بقیہ 4

ی۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق حکومت کو امید ہے کہ رقم جلد موصول ہونے سے زرمبادلہ ذخائر کو سہارا ملے گا۔ پاکستان نے گزشتہ ماہ جولائی میں 2.2 ارب ڈالر ادائیگیاں کیں جس میں 1.3 ارب ڈالر چینی کمرشل قرض بھی واپس کیا گیا تھا۔

بقیہ 5

حکومت کے ایجنڈے کا حصہ نہیں ہے، موجودہ پارلیمانی نظام ہی ملک کو چلانے کے لیے کافی ہے۔ رانا ثنا اللہ نے آزاد کشمیر کے انتخابات کو شفاف قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ (ن) وہاں اپنی حکومت قائم کرے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پنجاب میں ترقیاتی کاموں کے اثرات سے متاثر ہو کر کشمیری عوام نے (ن) لیگ کو ووٹ دیے ہیں، جس سے جماعت کی کامیابی یقینی ہے۔ انتخابی نتائج پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی انتخابی عمل میں پروپیگنڈا کے ذریعے شامل ہوئی، تاہم تیسرے مرحلے کے بعد وہ نتائج تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ انہیں توقع ہے کہ آئندہ مرحلے کی 10 نشستوں میں سے 7 پر مسلم لیگ (ن) کامیاب ہوگی۔ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پارٹی کے کسی فورم پر ایسا کوئی فیصلہ نہیں ہوا، اس لیے یہ معاملہ سرے سے ایجنڈے پر ہی نہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ 1973 کا آئین اور موجودہ پارلیمانی نظام گزشتہ پانچ دہائیوں سے ملک کو متحد رکھے ہوئے ہے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ کئی مسائل کی وجہ نظام میں خرابی نہیں بلکہ آئین پر مکمل عمل درآمد نہ کرنا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اگر ہم پوری ایمانداری سے آئین کی پاسداری کریں تو یہی نظام مستقبل میں بھی ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے کے لیے مکمل طور پر فعال اور کامیاب رہے گا۔

بقیہ 6

اپنے پولیس شہدا کی لازوال قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی، جرائم اور بدامنی کے خلاف پولیس فورس کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ شہدائے پولیس کے اہلِ خانہ ہمارے احترام، دعاں اور بھرپور یکجہتی کے مستحق ہیں۔ چیئرمین پی آئی ایس پی نیکہا کہ پاکستان کے امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہر پولیس شہید کو سلام پیش کرتے ہیں، یوم شہدا پولیس ہمیں وطن کی حفاظت کے لیے دی گئی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام شہدا پولیس کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ 7

تجارتی کمیٹی) جوائنٹ ٹریڈ کمیٹی (کا 10 واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کا حجم 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا، اس اہم اجلاس میں باہمی اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے اور تجارتی روابط مضبوط بنانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایران کے تاریخی برادرانہ تعلقات کو مضبوط معاشی شراکت داری میں تبدیل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے پاک۔ ایران فری ٹریڈ ایگریمنٹ کو جلد حتمی شکل دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سرگرمیوں میں مزید وسعت آئے گی۔ جام کمال خان نے کہا کہ سرحدی لاجسٹکس، کسٹمز اور کارگو نقل و حرکت میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ناگزیر ہے تاکہ تجارتی عمل کو مزید آسان اور مؤثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مشترکہ سرحدی منڈیوں کے قیام اور الیکٹرانک ڈیٹا انٹرچینج کے نظام سے دوطرفہ تجارت میں نمایاں اضافہ ممکن ہوگا۔ وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ دونوں ممالک کا نجی شعبہ تجارت کے فروغ کے لیے تیار ہے جبکہ حکومتوں کی ذمہ داری سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار، مستحکم اور قابلِ اعتماد ماحول فراہم کرنا ہے، تاکہ تجارتی اہداف کا حصول ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مشترکہ تجارتی کمیٹی کا 10 واں اجلاس قابلِ عمل روڈ میپ مرتب کرے گا، جس کے ذریعے پاکستان اور ایران کے درمیان اقتصادی تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 8

نے اسپتال کے مختلف وارڈز کا دورہ کیا، زخمی افراد اور اہلکاروں سے ملاقات کی اور ان کے اہل خانہ کے حوصلے کو سراہتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ وفاقی حکومت متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا وہ قائد پاکستان مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کی جانب سے زخمیوں کی خیریت دریافت کرنے اور ان سے اظہارِ یکجہتی کے لیے یہاں آئے ہیں۔ وفاقی انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ انہیں یہ سن کر انتہائی افسوس ہوا کہ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ کو ایسے نازک موقع پر بھی سیاست کی فکر لاحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ صوبے کے چیف ایگزیکٹو ہیں اور گزشتہ تیرہ برس سے صوبے میں انہی کی جماعت کی حکومت قائم ہے، اس لیے امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنا صوبائی حکومت کی آئینی اور انتظامی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت الزام تراشی یا سیاسی پوائنٹ سکورنگ کا وقت نہیں، بلکہ سیاست سے بالاتر ہو کر دہشت گردی جیسے ناسور کے خلاف متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو اختلافات سے بالاتر ہو کر مشترکہ حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ وہ خود دہشت گردی کے سات خودکش حملوں کا سامنا کر چکے ہیں، انہیں اس درد کا احساس ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے باعث بے شمار لوگ شہید ہوئے، ہزاروں خاندان بے گھر ہو کر اندرونِ ملک نقل مکانی پر مجبور ہوئے اور انہوں نے خود بھی اپنے لوگوں کی لاشیں اٹھائی ہیں۔ اس لیے وہ متاثرہ خاندانوں کے دکھ اور تکلیف کو پوری شدت سے محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محض بیانات دینے یا سیاست چمکانے سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پوری قوم اور تمام سیاسی قیادت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے متحد ہو کر عملی اقدامات کرے اور اس ناسور کے خلاف ایک مضبوط اور مشترکہ موقف اختیار کرے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ متاثرین کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ وفاقی وزیر نے دھماکے میں زخمی ہونے والے سکیورٹی اہلکاروں کی بہادری، فرض شناسی اور قربانی کے جذبے کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر محافظوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے جبکہ حکومت ان کی فلاح و بہبود اور علاج کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ دورے کے دوران ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) اور پولیس کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے جنہوں نے وفاقی وزیر کو دھماکے کے واقعے، سکیورٹی صورتحال اور اب تک ہونے والی پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اس سے قبل سیدو شریف اسپتال پہنچنے پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، سینئر ڈاکٹروں اور انتظامی عملے نے وفاقی وزیر کا استقبال کیا اور انہیں زخمیوں کی مجموعی صورتحال، جاری علاج اور ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات سے آگاہ کیا۔ انجینئر امیر مقام نے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دکھ کی اس گھڑی میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور زخمیوں کے علاج و بحالی کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ بعد ازاں وفاقی وزیر برائے امورِ کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے سوات خودکش حملے میں شہید ہونے والے اہلکاروں اور دیگر شہدا کے اہلِ خانہ کے گھروں میں جا کر فاتحہ خوانی کی، ان سے دلی اظہارِ تعزیت کیا اور شہدا کے درجات بلندی کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر سابق صوبائی وزیر مسلم لیگ (ن) سوات ڈویژن کے صدر واجد علی خان، سابق صوبائی وزیر و سابق ضلع ناظم و سکرٹری جنرل محمد علی شاہ خان، ضلع صدر قومی خان، سٹی چیئرمین صدر حاجی عمران خان، سکرٹری جنرل نور خان، وزیر اعظم یوتھ کوآرڈینیٹر سید صادق عزیز باچا، سابق رکن صوبائی اسمبلی فضل اللہ خان و دیگر پارٹی عہدیداران و ذمہ داران بھی ان کے ہمراہ تھے۔

بقیہ 9

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور جرائم کے خلاف جنگ میں پولیس نے بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ شہدائے پولیس کی عظیم قربانیاں وطن کے امن اور استحکام کی ضمانت ہیں، قوم اپنے بہادر پولیس افسران اور جوانوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

بقیہ 10

ہوئے لندن میں پاکستان ہائی کمیشن کے ذریعے پنجاب میں واقع اراضی کی پہلی ڈیجیٹل رجسٹری کامیابی سے مکمل کر لی ہے۔ پنجاب لینڈ ریکارڈز اتھارٹی کے جدید ڈیجیٹل نظام کی بدولت اب بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے پاکستان آئے بغیر اپنی جائیداد کی خرید و فروخت اور ملکیت کی منتقلی کا عمل زیادہ آسان، شفاف اور محفوظ ہو گیا ہے۔ اس تاریخی اقدام کے تحت آج لندن میں مقیم ایک پاکستانی شہری نے ضلع دینہ، پنجاب میں واقع اپنی اراضی پاکستان میں موجود خریدار کے نام منتقل کی۔ اس عمل کے دوران فروخت کنندہ کا بیان لندن سے محفوظ ڈیجیٹل لنک کے ذریعے ریکارڈ کیا گیا جبکہ رجسٹری کا تمام قانونی عمل جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے کامیابی سے مکمل کیا گیا۔ پنجاب لینڈ ریکارڈز اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل اکرام الحق نے کہا کہ یہ پیش رفت اوورسیز پاکستانیوں کے اعتماد کو مزید مستحکم کرنے، اراضی کے لین دین میں شفافیت کو فروغ دینے اور عوام کو بین الاقوامی معیار کی سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس اقدام سے اراضی سے متعلق خدمات میں جدت، سہولت، تحفظ اور مؤثر طرزِ حکمرانی کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی مرحلے میں یہ سہولت برطانیہ میں مقیم پاکستانیوں کے لیے دستیاب ہے جبکہ پنجاب لینڈ ریکارڈز اتھارٹی اور وزارتِ خارجہ کے باہمی اشتراک سے آئندہ 30 دنوں کے دوران اس سہولت کا دائرہ کار مزید بڑھاتے ہوئے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں مقیم پاکستانیوں تک بھی توسیع دی جائے گی، تاکہ زیادہ سے زیادہ اوورسیز پاکستانی اس جدید اور سہل نظام سے مستفید ہو سکیں۔ پنجاب لینڈ ریکارڈز اتھارٹی اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے عوام بالخصوص اوورسیز پاکستانیوں کو عالمی معیار کی شفاف، محفوظ اور شہری دوست خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 11

کے لیے سیالکوٹ - کھاریاں - راولپنڈی شاہراہ اور M-6 پر جلد کام شروع ہو جائے گا۔ وہ منگل کو نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس آڈیٹوریم، اسلام آباد میں یوم شہدائے پولیس کی تقریب سے بطور مہمانِ خاص خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے شہدا کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ 4 اگست ہماری قومی تاریخ کا ایک اہم دن ہے اور سی پی او پشاور صفوت غیور کی عظمت و شہادت تمام سکیورٹی فورسز کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ موٹروے پولیس کے 59 شہدا سمیت تمام شہدائے پولیس کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں، موٹروے پولیس کے پٹرولنگ افسران کے تحفظ کے لیے ٹول پلازوں کے قریب جدید پولیس سٹیشنز، پارکنگ اور ایمبولینس سروس بھی قائم کی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ کرتار پور اور ننکانہ صاحب کو جوڑنے کے لیے گرو نانک ایکسپریس وے پر کام جاری ہے جس سے دنیا بھر کی سکھ کمیونٹی کے لیے مذہبی سیاحت کو فروغ ملے گا۔ سیالکوٹ - کھاریاں - راولپنڈی شاہراہ کی تعمیر سے اسلام آباد سے لاہور کے سفر میں 100 کلومیٹر فاصلے اور ایک گھنٹہ وقت کی بچت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مری ایکسپریس وے کی منظفر آباد تک توسیع سے آزاد کشمیر کو بین الاقوامی سفری سہولیات ملیں گی، جبکہ موٹروے شاہراہِ قراقرم کا بہترین متبادل بن کر چین کے ساتھ سٹریٹجک روابط مضبوط کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پورٹ سے تجارتی نقل و حمل کے لیے M-10 اور لیاری ایکسپریس وے کو متحرک کیا گیا ہے جبکہ M-6 موٹروے پر جلد کام شروع ہوگا اور بلوچستان میں M-8 منصوبوں سے ایران کے ساتھ سرحدی تجارت کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ گلگت کی سیاحتی سڑکوں پر کام جاری ہے جبکہ این 25-(N-25) اگلے سال تک مکمل کر لی جائے گی۔

بقیہ 12

دیا۔ عدالت نے پاکستان انفارمیشن کمیشن اور شہری کاشف شہزاد اعوان کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا، پی سی بی کی جانب سے وکیل کاشف ملک ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ پاکستان انفارمیشن کمیشن نے 10 روز میں پاکستان اور جنوبی افریقا کی ون ڈے سیریز سے متعلق تفصیلات شہری کو فراہم کرنے کا حکم دیا تھا۔ درخواست کے مطابق نومبر 2025 میں اقبال اسٹیڈیم میں پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ون ڈے سیریز کھیلی گئی تھی، جس سے متعلق مالی اور انتظامی معلومات فراہم کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ درخواست میں قومی کرکٹرز کی تنخواہوں، میچ فیس اور دیگر مالی فوائد، کھلاڑیوں کے سینٹرل کنٹریکٹس، الاؤنسز اور پی سی بی بجٹ سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے احکامات بھی شامل تھے۔ پی سی بی کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ طلب کی گئی معلومات صرف ادارہ جاتی اخراجات تک محدود نہیں بلکہ انفرادی شخصیات کی ذاتی مالی معلومات اور خفیہ معاہدوں کی تفصیلات بھی طلب کی گئی ہیں۔ عدالت نے پاکستان انفارمیشن کمیشن کے حکم پر عملدرآمد روکتے ہوئے سماعت آئندہ تاریخ تک ملتوی کر دی۔

بقیہ 13

میں جانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن کے ہمراہ صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز اور دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی صورتحال بھی بہتر نہیں اور وہاں کے عوام پاکستان کی طرف امید بھری نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ یہ انتظامی معاملہ ضرور ہے، مگر اس بارے میں متعلقہ عوام کی رائے لینا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے "کیک کاٹ کر" نہیں بنائے جاتے بلکہ ہر فیصلہ مشاورت سے ہونا چاہیے اور قوموں کی شناخت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ محمود خان اچکزئی اپوزیشن کے رہنما ہیں، انہیں اپوزیشن جماعتوں کا اجلاس بلا کر مشترکہ حکمت عملی مرتب کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں سیاستدانوں کو کام کرنے کا موقع نہیں دیا گیا، پارلیمنٹ کی اہمیت ختم ہو چکی ہے اور ملک کو آئین کے مطابق چلانا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ موجودہ نظام ناکام ہو چکا ہے تو انہیں کابینہ سے مستعفی ہو جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ مارشل لا کے ادوار میں آئین کو نقصان پہنچایا گیا، جبکہ جمعیت علمائے اسلام 26 ویں آئینی ترمیم پر حکومت سے مذاکرات کر چکی ہے اور آئندہ بھی اپنی آئینی و سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی۔ مولانا فضل الرحمٰن نے واضح کیا کہ جمعیت علمائے اسلام بلوچستان میں حکومت کا حصہ نہیں بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی توقعات آج بھی جمعیت سے وابستہ ہیں۔ ڈاکٹر مالک بلوچ سے ملاقات کی تصدیق کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات کا علم نہیں کہ ڈاکٹر مالک بلوچ وزیر اعلیٰ بن رہے ہیں یا نہیں۔

بقیہ 14

سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ چیکنگ کا عمل بھی تیز کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے یوم آزادی کے موقع پر عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ہائی الرٹ ہیں۔ شہریوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ سکیورٹی اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔

بقیہ 15

بالائر افسران اور عناصر نے ذاتی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے ادارے کے شفاف نظام کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ذرائع کے مطابق جن مقامی بڈرز کو دری کتب کی اشاعت اور فراہمی کی ذمہ داریاں سونپی گئی تھیں، انہوں نے اپنی ذمہ داریاں مکمل طور پر ادا کیں، تاہم اس کے باوجود انہیں مختلف انتظامی اور تکنیکی جواز پیش کر کے غیر ضروری طور پر تنگ کیا جا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بلوچستان کے مقامی اور تجربہ کار بڈرز کو آئندہ مراحل سے باہر کرنے کی مبینہ کوششیں جاری ہیں، جبکہ ان کی جگہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے چند من پسند بڈرز کو شامل کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق ان بڈرز کے بارے میں ماضی میں بھی مختلف نوعیت کے تحفظات سامنے آتے رہے ہیں اور ان پر جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (AI) اور کٹ پیسٹ مواد کے استعمال کے ذریعے غیر معیاری کام کرنے کے الزامات بھی عائد کیے جاتے رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایک اور اہم معاملہ مختلف ٹینڈرز کی مبینہ غیر قانونی منظوری کا ہے، جہاں قواعد و ضوابط کو نظرانداز کرتے ہوئے فیصلے کیے جا رہے ہیں۔ اسی طرح بورڈ میں بھرتیوں کے عمل پر بھی سنگین سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ متعدد اہم آسامیوں، خصوصاً ریسرچ آفیسر جیسے تکنیکی عہدوں پر ایسے افراد کو تعینات کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جن کا متعلقہ شعبے سے مطلوبہ تعلیمی یا پیشہ ورانہ تعلق نہیں۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے پبلک اکاؤنٹس کے سامنے بھی مبینہ طور پر ایسے دستاویزی ریکارڈ اور اعداد و شمار پیش کیے گئے جن کے ذریعے اصل صورتحال کو چھپانے اور کمیٹی کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اگر یہ الزامات درست ثابت ہوتے ہیں تو یہ نہ صرف مالی نظم و نسق بلکہ پارلیمانی نگرانی کے نظام پر بھی ایک سنگین سوال ہوگا۔ ذرائع نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ رواں سال درسی کتب کی چھپائی اور دیگر منصوبوں میں کروڑوں روپے کی بچت کے دعوے کیے گئے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس مقصد کے لیے مختص تمام فنڈز جاری کیے گئے، بلکہ اضافی فنڈز بھی حاصل کیے گئے۔ ذرائع کے مطابق ان دعوں اور مالی ریکارڈ کے درمیان موجود فرق کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ناگزیر ہیں تاکہ اصل حقائق عوام کے سامنے آ سکیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ محکمہ تعلیم بلوچستان کے صوبائی وزیر اور سیکرٹری کو ان تمام معاملات سے آگاہ کیا جا چکا ہے، تاہم تاحال کسی مؤثر کارروائی یا واضح مؤقف کا سامنے نہ آنا کئی نئے سوالات کو جنم دے رہا ہے۔ تعلیمی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر ان الزامات کی فوری اور شفاف تحقیقات نہ کرائی گئیں تو بلوچستان میں پہلے سے مشکلات کا شکار تعلیمی نظام مزید بحران کا شکار ہو سکتا ہے۔ تعلیمی، سماجی اور عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے تمام مالی، انتظامی، بھرتیوں اور ٹینڈرنگ کے معاملات کی اعلیٰ سطح پر آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، ذمہ دار عناصر کا تعین کر کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے، اور صوبے کے تعلیمی مستقبل کو ذاتی مفادات کی نذر ہونے سے بچایا جائے۔

بقیہ 16

مذاکرات اور سیاسی روابط سے مسائل کے حل کی بات کی، محمود خان اچکزئی نے کہا پارلیمنٹ میں کانسٹیٹیوشن روم میں ملاقات کر لیتے ہیں، اچکزئی نے رانا ثنا کو یہاں تک کہا کہ آپ کی رہائشگاہ پر ملاقات بھی ممکن ہے، لیکن حکومت خود سیاسی ملاقات اور مذاکرات کے لیے سنجیدہ نہیں ہے، حکومت مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ سیاسی ڈائیلاگ نہیں کرنا چاہتی۔ اپوزیشن لیڈر علامہ ناصر عباس نے کہا کہ اپوزیشن بامقصد مذاکرات کے لیے وزیر اعظم اور حکومتی وفد سے ملاقات پر تیار ہے، حکومت اپنے قدم بڑھائے، اربعین پر عراق آیا ہوں، اگر مذاکرات کل بھی ہوں تو آج ہی واپس پاکستان آ جاں گا۔ ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت مذاکرات میں سنجیدہ ہوتی تو اپوزیشن پر انسداد دہشتگردی کے پرچے نہ کراتی، مذاکرات کے لیے مثبت ماحول ہوتا ہے، بدقسمتی سے حکومت خرابی پیدا کر رہی ہے، حکومت مذاکرات کرنا چاہتی تو اب تک اپوزیشن قیادت کی اڈیالہ ملاقات کرا دیتے، اپوزیشن قائدین کے علاوہ بہنوں تک کو اڈیال